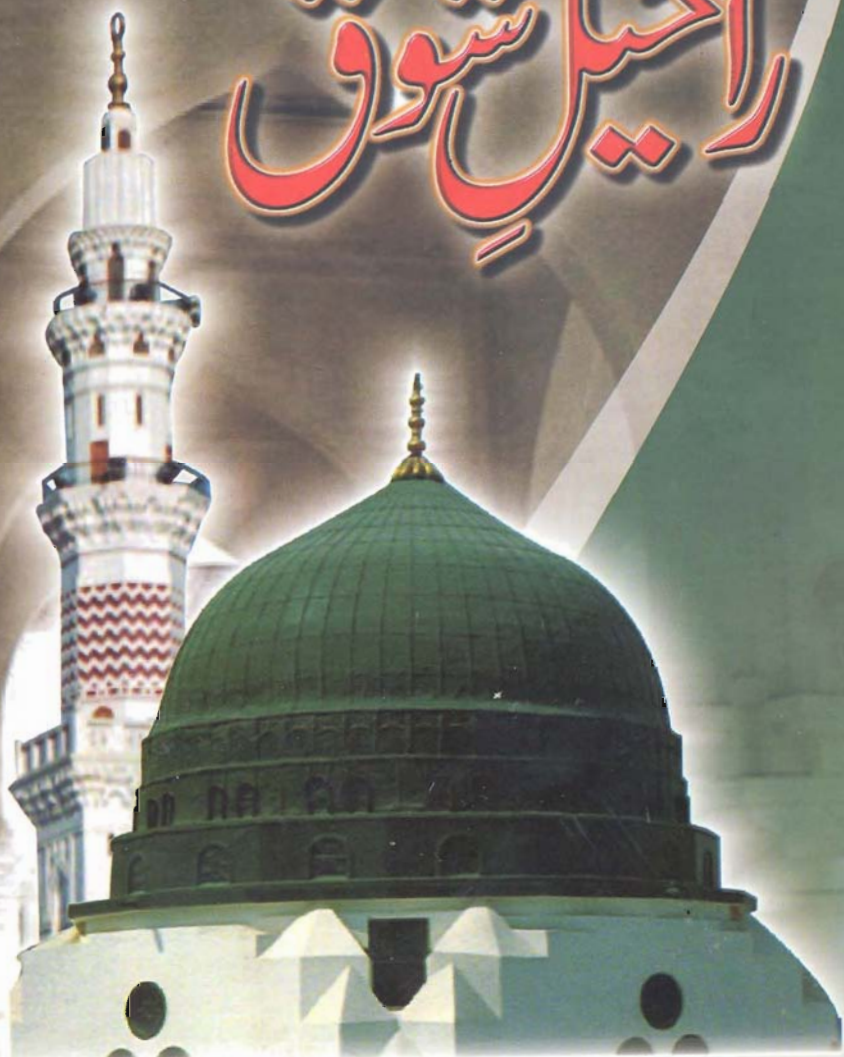


راہِ شوق



پیشہ پر
حرمِ نبوی
شاہ صاحب
گیدانی جماعتی
نقشبندی





راحیلِ شوق

تصنیف لطیف

قبلہ پیرسید چراغ النبی شاہ صاحب
رحمۃ اللہ علیہ

گیلانی۔ نقشبندی۔ جماعتی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب.....راہیل شوق

مصنف.....قبلہ پیر سید چراغ النبی صاحب رحمۃ اللہ علیہ گیلانی نقشبندی جماعتی

تعداد.....1000/-

ناشر.....صاحبزادہ قبلہ پیر سید زمر حسین شاہ گیلانی نقشبندی جماعتی

سجاد نشین دربار عالیہ نقشبندیہ۔ جماعتیہ نذیریہ چراغیہ کبر وڑیکا شریف ضلع لودھراں

طبع.....بار چہارم 2009ء

0301-6926950

طابع.....چراغیہ پرنٹرز رائل پارک لاہور / موبائل :- **0321-6906484**

کمپوزنگ.....عابد محمود / موبائل - **0323-4446834**

ہدیہ.....100/- روپے

ملنے کا پتہ

آستانہ عالیہ نقشبندیہ چراغیہ وارڈ نمبر 7/4 چاندنی چوک کبر وڑیکا شریف ضلع لودھراں

فون نمبر :- **0608-342782** موبائل نمبر :- **0300-6903299**

آستانہ عالیہ پیر سید زمر حسین شاہ صاحب گیلانی نقشبندی جماعتی

مکان نمبر 9۔ ڈبلیو بلاک گلی نمبر 1۔ طارق بن زیاد کالونی ساہیوال

فون نمبر :- **040-4465753** موبائل :- **0300-6903299**

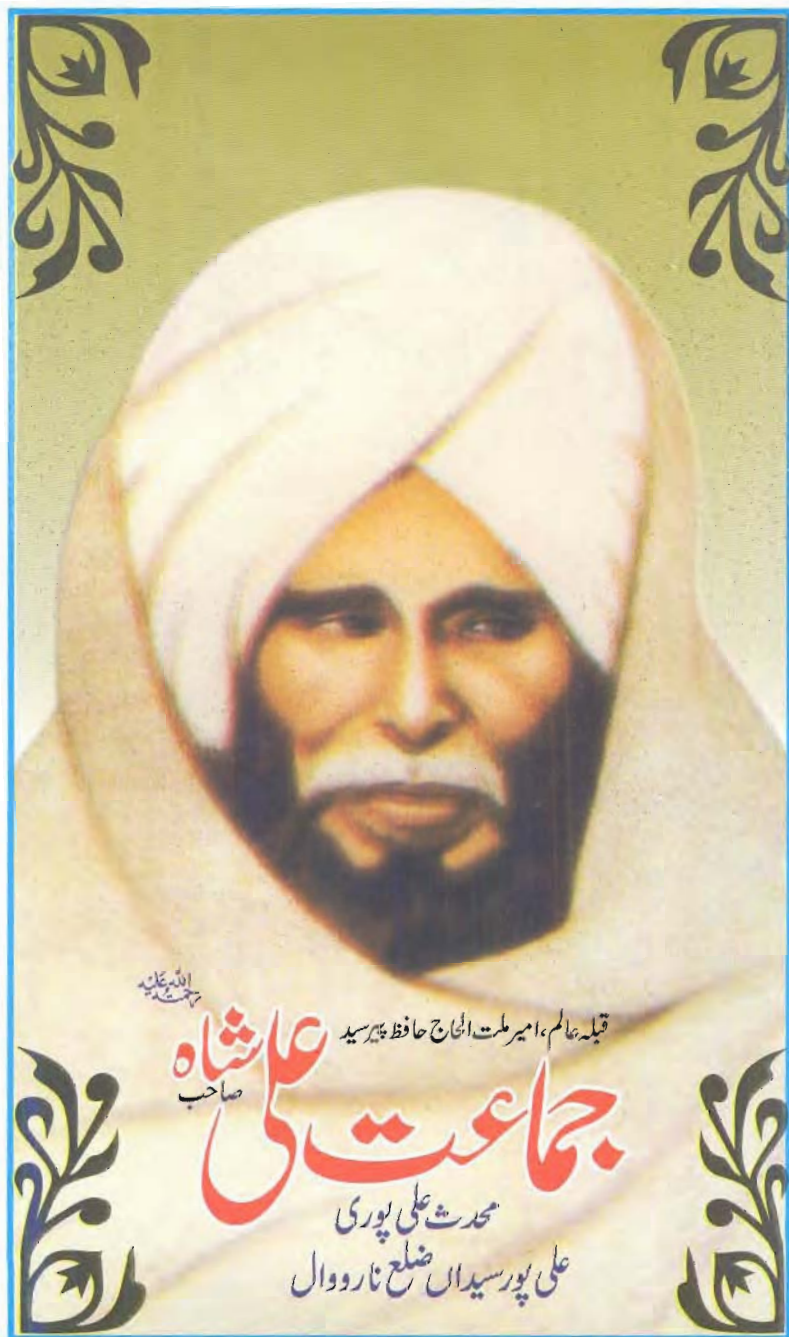
جامعہ چراغیہ زمر دیہ نقشبندیہ ماڈل کالونی (جہاز گراؤنڈ ساہیوال)

فون نمبر :- **040-4554753**

کیا شانِ احمدی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور ہے

انتساب

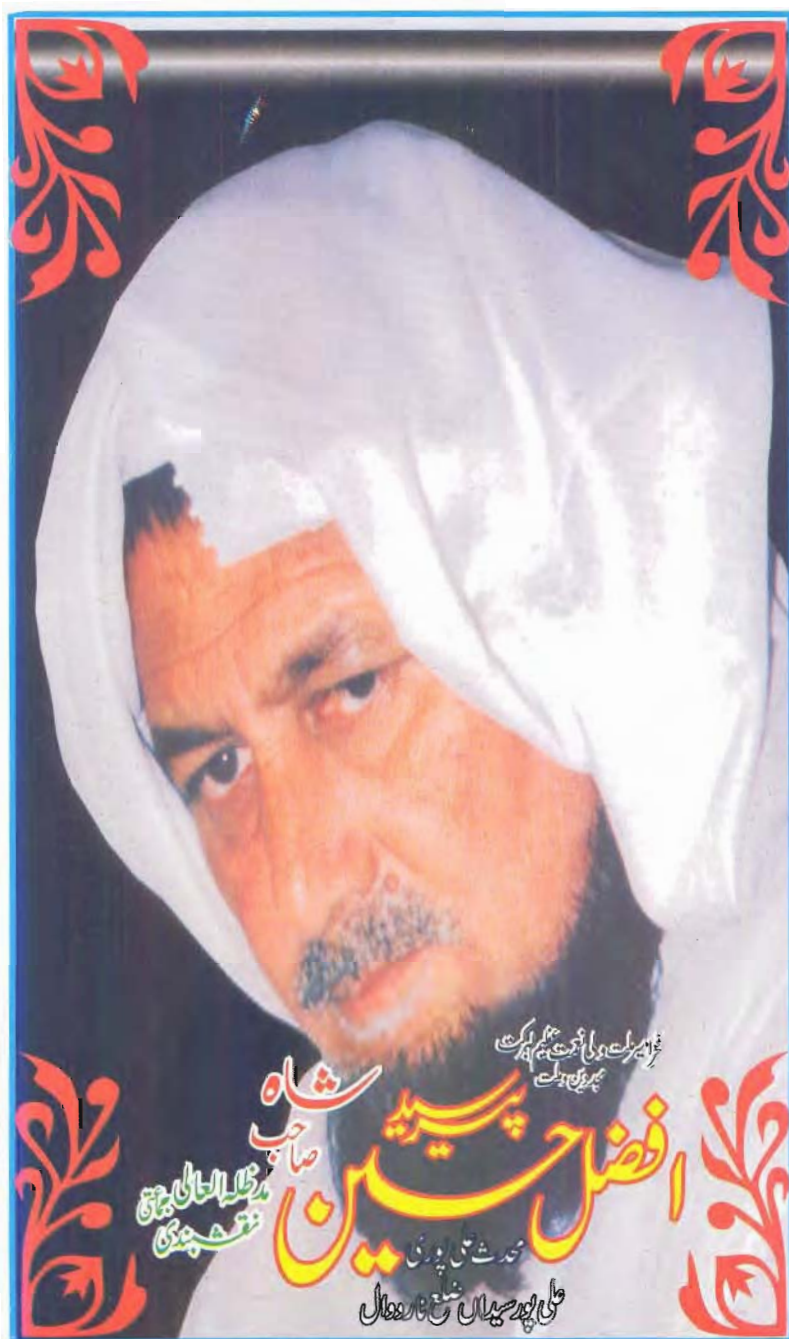
فقیر اپنی اس عاجزانہ کوشش کو سرکارِ دو عالم ﷺ نور مجسم۔ صاحبِ لولاک فخر
موجودات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتے ہوئے اپنے پیرو
مرشد قبلہ عالم امیر ملت حافظ پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ محدث علی
پوری اور قبلہ عم محترم الحاج پیر سید نذیر حسین شاہ گیلانی نقشبندی جماعتی رحمۃ
اللہ علیہ سے منسوب کرتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

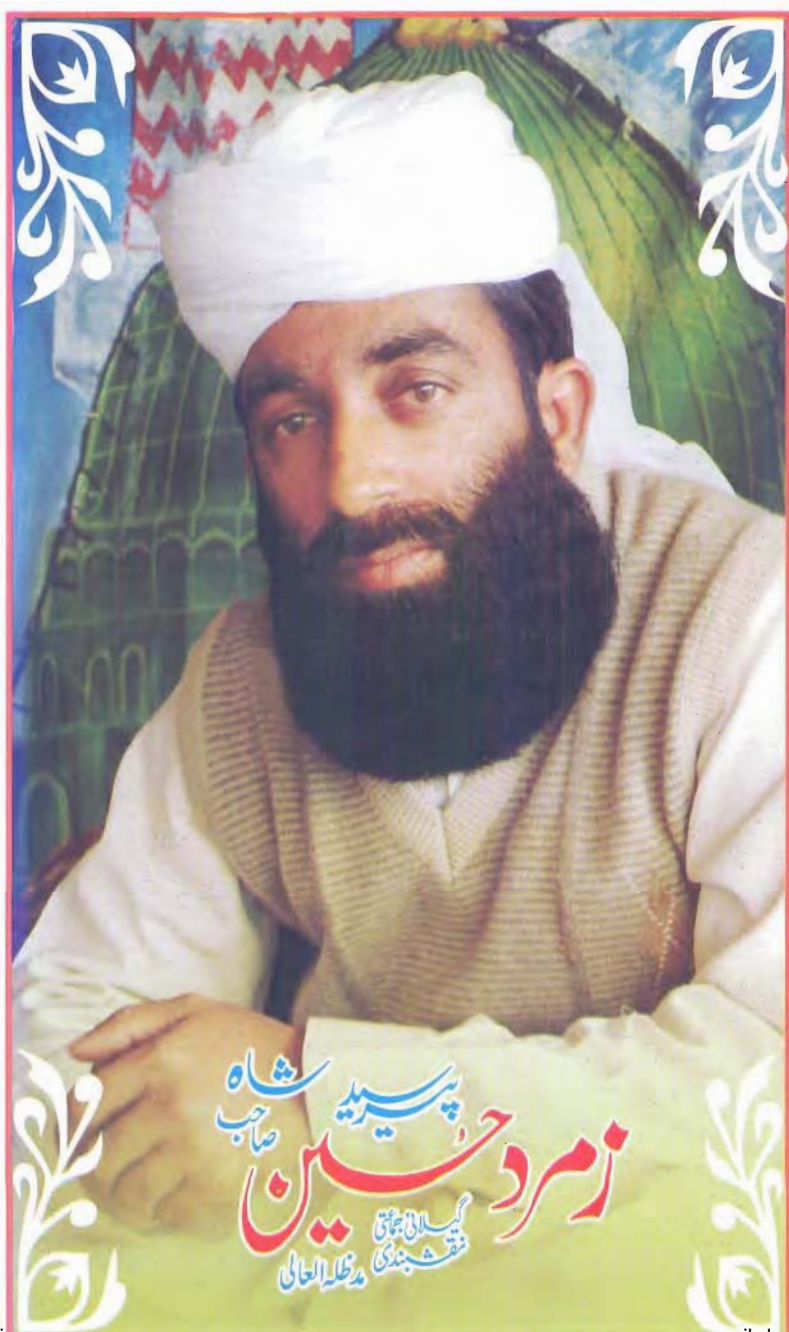
قبلہ عالم، امیر ملت الحاج حافظ پیر سید
جماعت علی شاہ
صاحب

محدث علی پوری
علی پور سیداں ضلع نارووال









صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
4	انتساب	1
11	فہرست	2
15	درویش شریف ہزارہ	3
16	تعارفی خاکہ	4
36	ورد کلمہ شریف۔ کہو لالہ اللہ	5
39	جہاں میں آئے نبی ہمارے	6
41	مدینے میں مجھ کو بلا کلمی والے	7
42	کیا شان محمدؐ کی	8
43	اے شاہ امام محبوب خداؐ	9
44	یہ جلوہ نور محمدؐ	10
45	محمدؐ جس دل میں	11
47	اے صبا یہ جا کے کہتا	12
49	جس نے نبیؐ کی یاد کو	13
51	تصور جب کیا دل میں تمہارا یا رسولؐ	14
53	ہم وادی عشق میں چلتے رہے	15
54	اے پیارے نبیؐ ہے عرض میری	16
56	مرحبا مر حبا یا رسول اللہؐ	17
58	جو بھی پیارے نبیؐ پر فدا ہو گیا	18
60	ہوئے ارض سا پیدا	19
61	جاری دو عالم میں یتقانہ محمدؐ	20
63	ترپتا ہے دل اور مچلتے ہیں ارماں	21
65	جہاں پر ذکر محفل	22
66	ہر گھڑی ذکر تیرا ہے ورد و زباں	23

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
68	کدی میں دی آقا دربار دیکھا	24
70	بمجرم کے جام ساقیا	25
71	لالہ کا سبق پڑھایا	26
73	نعت سنتا ہوں یا سنا تا ہوں	27
75	جب رحمت باری کا چھینٹنا	28
77	آج دکھلا کے جھک	29
79	کرے گا کیا بیاں کوئی	30
82	یہ درو مجت	31
84	جاؤں کہاں میں در سے	32
85	ثنائے مصطفیٰ میں	33
87	کیا مدح کوئی کر سکتا ہے	34
89	دل کے آئینے میں	35
91	ہم ان کی یاد میں	36
93	جب سے دیکھا ان کا جلوہ	37
94	اک سند رکھڑے والا گیانی	38
96	منقبت غوث اعظم پلا دے اپنے میٹانے	39
98	منقبت امیر ملت ساقیا ڈال دے وہ سائے	40
100	منقبت جو ہر ملت آتا تیرا مبارک	41
102	اسرار تصوف دل اگر غرق محیط لالہ ہو جائیگا	42
104	اپنی معرفت۔ آدمی بھی ایک اعلیٰ بہترین روشن کتاب	43
106	ندیا۔ ظلم کراری ندیا بیرن	44
108	پیا گھر آیا۔ آری کسمی اک بات سناؤں	45
109	ضرورت شیخ۔ شام ہوئی ہے دور نگر یا	46

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
47	غزل۔ الفت نہیں جس دل میں	110
48	جذبہ جہاد۔ قصہ ماضی اگر تو نے بھلا کے رکھ دیا	112
49	رباعیات۔ اردو۔ پنجابی	114
50	راہ طریقت۔ جب تک خیال غیر	121
51	قول زریں۔ دانشوروں کا ہے یہ قول	123
52	سلام۔ حبیب خدا پر لاکھوں سلام	124
53	رحمت اللعالمین۔ ایک دیوانہ دیکھا میں نے	126
54	نگاہ مرد کامل۔ قریب ہوتے ہوئے بھی	128
55	نہ دیکھا آپ میں	130
56	نور حق نور نبیؐ	131
57	جن کا نام ہے محمدؐ	132
58	نصیحت۔ ذرا کج سوچ اور غافل	134
59	ہجرت کی گھڑیاں۔ جب سے لگے ہیں تم سے نین	136
60	اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول۔ گزارے گا زندگی کے دن	137
61	موجودہ دور۔ انصاف مٹ چکا ہے	139
62	تعمیر پاکستان۔ سمجھ رکھا ہے یہ تو نے	141
63	پیغام حق۔ آیا ہے مسلمان تیرے لئے	143
64	درود و سلام۔ کتنا پیارا نام محمدؐ	146
65	خطاب بہ خواتین۔ کیوں خرابیاں بن سنور کر	148
66	مشاہدات عالم۔ جتنے بھی ستم ہیں دنیا کے	150
67	حصہ دوم	152
68	سفر مدینہ	152
69	منقبت بارگاہ غوث اعظمؒ	154

14

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
70	بارگاہ رسالت مآبؐ	155
71	منقبت بارگاہ مرشد (دیدار مرشد)	156
72	غزل۔ بارگاہ رسالت مآبؐ	158
73	منقبت بارگاہ مرشد (الحجا)	159
74	استغاثہ	161
75	منقبت بارگاہ مرشد (نظر کرم)	165
76	رسالت مآبؐ (آرزو)	167
77	منقبت بارگاہ مرشد (دید طیب)	168
78	آمد مصطفیٰ	169
79	رسالت مآبؐ (الحجا)	171
80	فرقت ماہ رمضان	173
81	مرشد کا پیار	175
82	فریاد بارگاہ رسالت مآبؐ	177
83	منقبت بارگاہ غوث اعظم	179
84	فریاد بارگاہ مرشد	181
85	محبت در مرشد	183
86	پیارے نبی کی آمد	185
87	منقبت (حاضری در مرشد)	187
88	دیکر کتب	189
89	مختلف موضوعات پر بیانات	190
90	سالانہ عرس مبارک وغیرہ	191

درود شریف ہزارہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةً
اَلْفَ اَلْفٍ مَرَّةً ط



حضرت قبلہ پیر سید چراغ النبی شاہ صاحب گیلانی نقشبندی جماعتیؒ

کھر وڑپکا والی سرکار

تعارفی خاک

نقشبندیہ عجب قافلہ سالار اند

برند از رہ پنہاں بحر م قافلہ را

ترجمہ: نقشبندی حضرات عجب قافلہ سالار ہیں کہ پوشیدہ راستے سے قافلے کو حرم پاک لے

جاتے ہیں۔

پیدائش:

حضرت قبلہ پیر سید چراغ النبی شاہ صاحب گیلانی نقشبندی جماعتیؒ تقریباً 1918ء میں موضع بروالہ سیداں ضلع حصار (ہندوستان) میں پیدا ہوئے آپ کے والد گرامی کا اسم مبارک سید کرم حسین شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب سید عبدالقادر جیلانیؒ کے فرزند اکبر سید عبدالرزاقؒ سے ملتا ہے۔

خاندان:

آپ کا خاندان ایک مدت سے بروالہ سیداں میں گورا پانٹھلہ صوفیاں میں آباد تھا۔ آپ کے جد امجد سید قادر بخش رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں نرینہ اولاد حضرت خواجہ غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے فیض سے ہوئی۔ اس طرح غوث اعظمؒ کے خاندان میں چشتی فیض پہنچا۔ اس خاندان میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ولی اللہ رہے۔ مردوزن سب ہی زہد و تقویٰ میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ بنی کا یہ چراغ ایک نہایت ہی پاکیزہ خاندان میں روشن ہوا۔

ایک فقیر نے سید قادر بخش کے گھر سوال کیا جب کوئی بچہ باہر نہ آیا اور اہلیہ محترمہ نے خیرات دینا چاہی تو فقیر نے کہا کہ ہم آئندہ سال آکر بچے کے ہاتھ سے لیں گے ہم خواجہ اجمیریؒ کے

دربار سے آئے ہیں آئندہ سال فقیر نے آکر دو لڑکوں کی خوشخبری سنائی اور کہا کہ بچے کو اجیر شریف سلام کروائیں کیونکہ یہ انہی کا فیض ہے۔ چنانچہ سید غلام رسولؒ نے اجیر شریف حاضری دیکر اس حکم پر عمل کیا۔

آپ کے والد گرامی سید کریم حسینؒ شاہ صاحب پٹواری تھے اور تینوں بھائیوں کے ہاں یہ پہلی نرینہ اولاد تھی لہذا بہت زیادہ خوشی منائی گئی۔

تایا مقبول حسینؒ کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے رات کی تاریکی دور کرتے ہوئے نبی کا یہ چراغ بڑی دھوم دھام سے نہیال سے دھیال میں لایا گیا۔

ابتدائی زندگی

آپ کا بچپن دیہاتی ماحول میں بسر ہوا۔ ذکر الہی کی دولت اور عشق مصطفیٰ ﷺ آپ کو ورثہ میں عطا ہوا۔ آپ کے تایا سید مقبول حسینؒ گیلانی میلاد پاک منانے اور چراغاں کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ چچا سید نذیر حسینؒ ایک بلند پایہ ولی اللہ تھے۔ اور قبلہ عالم امر ملت پیر سید جماعت علی شاہ صاحبؒ کے خلفاء میں سے تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ اور خالہ بھی ذکر و فکر کرنے والی پاک باز خواتین تھیں۔ اور شب زندہ دار تھیں۔

آپ جب تھوڑے بڑے ہوئے تو والد گرامی کا تبادلہ حائسی ہو گیا۔ شہری ماحول کا اثر ہونے لگا تو آپ کے عم محترم (سید نذیر حسینؒ شاہ صاحبؒ) لاندھڑی جاتے ہوئے حائسی کے رات کا پچھلا مبارک پہر تھا۔ عم محترم کو آپ کی والدہ ماجدہ نے شربت کا ایک گلاس پیش کیا یہ وقت تھا جب خاصان امت اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں۔ عم محترم نے شربت کے گلاس سے ایک گھونٹ نوش فرما کر اسے جام معرفت بنا کر اپنے پیارے بھتیجے کو پیش کر دیا شربت کے چند گھونٹوں نے اپنا اثر دکھایا تو آپ پر رقت طاری ہو گئی اور سوز و گداز کے تار حرکت میں آ گئے آنکھوں سے لاقناتیں آنسوؤں کی بھری لگ گئی عم محترم نے نماز کی باقاعدہ تلقین فرمائی اور فرمایا کہ کچھ روز بعد قبلہ عالم میں خدمت میں حاضر ہوں گے۔ کچھ دنوں بعد قبلہ سید نذیر حسینؒ سکول سے

چھٹی لے کر آئے اور قبلہ چراغ اولیا کو ساتھ لے کر علی پور شریف میں قبلہ عالم سرکار علی پوری کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے پیارے بھتیجے کو قبلہ عالم کی غلامی میں دینے کے لئے پیش کیا۔ بیعت ہونا انسان کی زندگی میں ایک اہم موڑ ہوتا ہے۔ تمام اولیا عظام کسی نہ کسی بزرگ کے بیعت ہوتے رہے ہیں بعض نے اسے فرض اور بعض نے واجب قرار دیا ہے۔ جو لوگ بیعت نہیں ہوتے اور اس کا انکار کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ چراغ اولیا فرماتے ہیں کہ قبلہ عالم نے ایک ہی نظر میں میری کایا پلٹ دی۔ میرے کانوں میں سونے کی بالیاں تھیں۔ آپ نے وہ بالیاں اپنے دست اقدس سے اتارتے ہوئے فرمایا شاہ جی آپ اور سونے کی بالیاں۔ حضور ﷺ نے مرد کے لئے سونا حرام قرار فرمایا ہے۔ اس کے بعد مجھے توبہ کروا کے بیعت کیا اور سبق پڑھائے۔ حلقہ ذکر و مراقبہ ہوا۔ مراقبہ کے دوران قبلہ عالم کا اللہ فرمانا جسم و روح پر بجلی کی طرح اثر کرتا تھا۔

بیعت کے بعد میری زبان کی لکنت ختم ہو چکی تھی دل و دماغ میں انقلاب رونما ہو چکا تھا۔ روح ایک عجیب لطف اور سکون محسوس کر رہی تھی۔ اللہ والوں کی صحبت اور نظر اسی طرح انسان کی زندگی بدلتی ہے۔ اس لئے علامہ اقبالؒ نے فرمایا

صحبت اہل صفانور و سرور و حضور

سر خوش و پر سوز ہے لالہ لب آججو

یہ سرور تمام زندگی حاصل رہا اور کیفیت ایسی تھی کہ وصال کے وقت نبض بند ہو گئی لیکن قبلہ عالم نے جس دل کو زندہ کیا تھا وہ دل تقریباً ایک گھنٹہ تک ذکر الہی کرتے ہوئے حرکت کرتا رہا۔ اس کا مشاہدہ صاحبزادہ سید زمر حسین گیلانی، ڈاکٹر غلام حیدر راقم الحروف اور تمام حاضرین نے کیا۔

اس طرح یہ سوز و گداز اور آہ بھر گاہی تادم آخریں قائم رہے۔

آپ علم طب سے شغف خاص رکھتے تھے ایک جوگی سے سانپ کے ڈسے کا علاج بھی سیکھا۔ 1935-36 میں طبیہ کالج دہلی میں دو سال کے لیے داخلہ لیا اور زبدۃ الحکماء کی ڈگری حاصل کی۔

ایک عجیب واقعہ

ریاست دجانہ جو کہ ضلع حصار کے قریب ہی واقع تھی والئی ریاست کے جو اس سال اکلوتے بیٹے کو سانپ نے ڈس لیا۔ آپ کی شہرت کے پیش نظر فوراً آدمی آپ کی طرف روانہ کیا گیا لیکن نوجوان جلد فوت ہو گیا اور آپ کے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی اس کو دفن کر دیا گیا۔ آپ نے فرمایا آپ میرا انتظار تو کرتے!! اس کے باپ (والئی ریاست) کو پتہ چلا تو اس نے قبر کشائی کے لیے حکم دیا۔ علاج کے لیے آپ نے اس کے سر میں نشتر لگایا تو زندگی کے آثار موجود تھے درحقیقت وہ نوجوان سکتے کے عالم میں تھا۔ اسے علاج کے طور پر نسواری گئی تو اس نے فوراً سر کو جھٹکا دیا اور دوسری خوراک پراٹھ گیا۔

پاکستان آمد

حضرت قبلہ چراغ اولیاء نے اپنی تصنیف کجی لکن میں میری اپنی کہانی کے عنوان سے مختصر اپنے حالات زندگی قلمبند کئے ہیں۔ ان میں قارئین کی دلچسپی کے لئے چند مزید حقائق پیش خدمت ہیں:

پاکستان آنے وقت ہندو ملٹری نے مسلمان مہاجرین کو بالکل نہتہ کر دیا تھا اور ہاتھ میں معمولی چمڑی رکھنے کی بھی اجازت نہیں تھی۔ حضرت قبلہ نے نہایت قلق کے ساتھ بیان فرمایا کہ ہمارے خاندانی تبرکات جو کہ پشت ہاپشت ہمارے بزرگوں میں منتقل ہو رہے تھے وہ بھی ساتھ نہ آ سکے۔ ہمارے بزرگوں کی کتب کا عظیم خزانہ ہمارے پاس نہ رہا۔ خصوصاً ہمارے جد امجد محبوب سبحانی، غوث صمدانی، شہباز لامکانی، پیران پیر دنگیر، شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تبرکات عالیہ میں ایک عصا مبارک ایک پیالہ اور ایک کھر کھرا (مھوڑے کی مالش کا آلہ) تھا یہ تمام تبرکات بادل خواستہ زمین میں دفن کر دیئے گئے۔ صرف ایک چیز اپنے سینے سے لگا کر پاکستان لایا اور وہ ہے حضرت قبلہ سید غلام رسول گیلانی (ان کا وصال حضور ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پڑھتے ہوئے بحالت قیام ہوا) کے ہاتھ سے تحریر کردہ آیات قرآنی۔ اب یہ آیات مجلد صورت میں صاحبزادہ قبلہ سید زمر حسین گیلانی مدظلہ العالی کی ذاتی لائبریری کی زینت بن کر کروڑ پکا شریف میں آستانہ عالیہ

نقشبند یہ چراغیہ پر موجود ہیں۔ آپ ایک لٹے پٹے قافلے کی صورت میں پاکستان پہنچے تو بورے والا میں باقی برادری کے ساتھ رہائش اختیار کرنے کا ارادہ تھا لیکن بعد میں وہاڑی میں قیام پذیر ہوئے۔ اس طرح وہاڑی کو یہ شرف حاصل ہوا اور اللہ کے اس عظیم ولی نے اس جگہ پر فیض کے موتی بکھیرنے کا فیصلہ کیا۔

گیلانی مطب ریل بازار وہاڑی

آپ چونکہ ایک مستند طبیب تھے اور طبیہ کالج دہلی سے زبدۃ الحکما کی سند حاصل کی تھی اس لئے طبابت کو ذریعہ معاش بنایا اس مطب سے مخلوق خدا کو جسمانی اور روحانی بیماریوں سے شفا ملتی تھی درحقیقت یہ بھی خدمتِ خلق کا ایک بہانہ تھا۔ اس شفا خانے سے وہاڑی کے غریب عوام نے بہت فائدہ اٹھایا۔ چونکہ آپ لوگوں سے بہت کم پیسے لیتے تھے اور بہت سے لوگوں کو مفت دوا کی بھی عطا فرماتے تھے۔ صوفی بشیر بھٹل کو کھر مروحہ آپ کے نائب اور خادم کی حیثیت سے حاضر ہوتے تھے۔ یہ شفا خانہ ختم خواجگان اور گیارھویں شریف کے ختم کی صورت میں عوام الناس کی روحانی تربیت کا مرکز تھا۔ اسی دوران اللہ تعالیٰ نے اپنے اس عظیم دوست کی شان کا مظاہرہ کیا۔

جنات کی حاضری

یہ ایک مصدقہ حقیقت ہے کہ حضرت قبلہ چراغ اولیاء سے انسانوں کے علاوہ بے شمار جنات نے بیعت ہو کر فیض حاصل کیا۔ (یہ تفصیل انشاء اللہ پھر کہی بیان ہوگی)

وہاڑی میں قیام کے دوران گرمیوں کی چلچلاتی دھوپ میں حضرت قبلہ مطب میں تشریف فرما تھے۔ بشیر بھٹل بھی حاضر خدمت تھے کہ ایک دراز قد عورت اپنے بچے کو گود لئے علاج کے لئے حاضر ہوئی۔ قبلہ نے اس مریض کے بارے میں پوچھنا شروع کیا۔ اس دوران اچانک حضرت کی نظر بھٹل پر پڑی تو آپ نے دیکھا کہ بشیر بھٹل کا رنگ اڑا ہوا ہے۔ اور وہ تھر تھر کانپ رہے ہیں۔ آپ نے جب وجہ پوچھی تو بشیر بھٹل صاحب کچھ بول تو نہ سکے لیکن خوف سے عورت کی طرف اشارہ کیا۔ عورت نے تانبے کا وزنی زیور پہنا ہوا تھا اور اس کے پاؤں اٹھے تھے۔ حضرت قبلہ اس عورت کو

ناراض ہونے لگے کہ تو نے کیا کیا۔ وہ عورت (جن) معافی مانگنے لگی اور منت سماجت کرنے لگی کہ حضرت بیٹے کی بیماری اور تکلیف کی وجہ سے میں اپنے آپ کو چھپانے سے قاصر رہی جس کی معافی چاہتی ہوں۔ چنانچہ حضرت قبلہ نے اسے رخصت کر دیا اور فرمایا پھر آنا کیونکہ تم نے تو میرے خادم کو ڈرا دیا۔ اس عورت کے جانے کے بعد حضرت قبلہؑ نے بشیر بکل کو تسلی بخشی دی اس نے ہوش سنبھالا لیکن اس کے بعد وہ دو تین دن بیمار رہے۔

دہاڑی میں بجلی کا چراغ روشن ہوتا ہے

مندرجہ بالا واقعہ سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ نبی ﷺ کا چراغ دہاڑی میں نور افشانی کر رہا تھا اور اس نور سے جن و انس، اپنے پرانے کبھی فیضیاب ہو رہے تھے آپ نے اپنے فیض کے متعلق فرمایا ہے

آیا جو در فھر پہ کوئی بھی سوالی
مانگا وہی پایا لوٹا نہ کبھی خالی
دامن کے چراغ ان کے لپٹ جاتا ہے جو بھی
ہو جاتی ہے شان اس کی فرشتوں سے بھی عالی

اسی دوران دہاڑی میں بجلی کی تنصیب کا کام شروع ہوا۔ یعنی اب یہاں پر بجلی کے چراغ روشن ہونے کا وقت آ گیا اور بجلی والوں کے دلوں تک نبی ﷺ کے نور کی روشنی پہنچنے کا وقت بھی آن پہنچا۔ واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ محکمہ بجلی والوں نے سروے مکمل کر کے کھبے لگانے شروع کئے تو ایک کھمبا بالکل حضرت قبلہ کے مطب (گیلانی مطب) کے سامنے لگانے لگے۔ حضرت نے محکمہ برقیات کے عملے کو فرمایا کہ بھئی میری چھوٹی سی دکان ہے آپ براہ مہربانی کھبے کو تھوڑا سا دائیں بائیں کر دیں مہربانی ہوگی۔ لائن میں کہنے لگا کہ یہ سرکاری کام ہے ہم تو مقرر جگہ پر ہی کھمبا نصب کریں گے۔ چنانچہ انہوں نے گڑھا کھود کر دکان کے عین سامنے کھمبا نصب کر دیا۔

صبح جب لائن میں آئے تو انہوں نے دیکھا کہ کھمبا دکان کے سامنے سے ایک طرف کو ہو گیا

تھا وہ کہنے لگے آپ سرکاری کام میں مداخلت کر کے اچھا نہیں کر رہے حضرت نے فرمایا کہ بھی دیکھو کوئی نیا گڑھا نہیں کھودا گیا میں نے کھبے کو نہیں چھیڑا۔

حکمہ بجلی کے عملے نے نیا گڑھا کھودا اور کھبے کی جگہ تبدیل کر دی لیکن دوسری صبح کھبا پھر اپنی جگہ تبدیل کر چکا تھا۔ اب تو وہ بہت غصے میں آ گئے کہنے لگے ہم یہ کریں گے وہ کریں گے یعنی دھمکیاں دینے لگے مگر حضرت قبلہ ان سے پیار سے گفتگو فرماتے رہے۔ انہوں نے پھر کھبے کی جگہ بدلی کی۔ اس پر تار لگائے اور ان کے افران نے فیصلہ کیا کہ ایک پہرے دار رات کو یہیں رہے تاکہ کھبے کو چھیڑا نہ جاسکے۔ ان کی حیرانگی کی انتہا نہ رہی جب انہوں نے صبح کو دیکھا کہ کھبا تاروں سمیت اپنی جگہ تبدیل کر چکا تھا اور پہرے دار کو کچھ پتہ نہیں تھا۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا کی کہ چراغ کی خواہش کو پورا کرنا تھا۔ یہ کرامت دیکھ کر حکمہ برقیات کے عملے کی سمجھ میں آیا کہ ہم غلط سوچ رہے تھے حضرت قبلہ سے معافی کے طلب گار ہوئے اور بیعت ہونے کی درخواست کی حضرت قبلہ نے معاف کرتے ہوئے انہیں بیعت کر لیا۔ نذر محمد شجاع آبادی ان بیعت ہونے والوں میں شامل تھا۔ علامہ اقبال نے سچ ہی تو کہا ہے۔

کوئی اندازہ کر سکتا ہے ان کے زور بازو کا

نگاہ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اس طرح وہاڑی کے گلی کو چے روشن کرنے والوں کے دلوں میں نبی ﷺ کے چراغ کی روشنی پہنچ گئی۔

دینی تبلیغی اور روحانی خدمات

وہاڑی میں قدم رکھتے ہی ختم خواجگان نقشبندیہ اور ختم گیارہویں شریف اور محافل میلاد کا باقاعدہ سلسلہ شروع فرمایا۔ اس طرح ذکر فکر اور ذکر مصطفیٰ ﷺ کے ذریعے لوگوں کے دلوں کو اپنے مولا سے جوڑنا شروع کیا۔ وہاڑی شہر اور گرد و نواح سے کثیر تعداد میں لوگ مستفیض ہوتے اور اپنا دامن مراد بھرتے۔

وہاڑی کی غلامنڈی میں عظیم الشان جامع مسجد آپ کی ہی مساعی جیلہ سے تعمیر ہوئی جو کہ اب دینی تعلیمات کا بہت بڑا مرکز ہے۔ ہینلز کالونی وہاڑی میں ٹنکی والی مسجد بھی آپ کی دعاؤں اور مساعی جیلہ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ رانا محمد رفیع نقشبندی چراغی نے زر کثیر دے کر اس کی تعمیر شروع کروائی اور مولانا محمد انور نے حضرت قبلہ سے دعا کروا کر اس کی تعمیر شروع کی آج یہ مسجد تعمیر کے آخری مراحل میں ہے اور وہاڑی کی سب سے بڑی مسجد ہے۔

خلافت و اجازت

اسی دوران ایک بھیلانوجوان، عظیم قد و قامت، خوبصورت چہرے والا ماسٹر خوشی محمد جو کہ پٹواری تھے غیبی اشارہ کے تحت سب کچھ چھوڑ کر آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے غلامی میں آنے کی خواہش ظاہر کی۔ ابھی تک آپ کو بیعت کرنے کی اجازت نہیں ملی تھی۔ لہذا یہ سارا معاملہ آپ نے اپنے عم محترم حضرت قبلہ پیر سید نذیر حسین شاہ صاحب گیلانی کو پیش کیا تو انہوں نے باقاعدہ طور پر آپ کو اجازت عطا فرمائی آپ نے ماسٹر خوشی محمد کو بیعت فرمایا۔ اسی سال، علی پور شریف 1952ء میں سالانہ عرس مبارک کے موقع پر قبلہ عالم الحاج حافظ قبلہ پیر سید جماعت علی شاہ امیر ملت سرکار محدث علی پوری نے بھی آپ کو باقاعدہ خلافت سے نوازا۔

ماسٹر خوشی محمد آپ کے خلیفہ اول

ماسٹر خوشی محمد صاحب جنہوں نے اپنی ملازمت اور تمام معاملات کو خیر باد کہہ آپ کی غلامی اختیار کی تھی آپ کے پہلے مرید اور پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے روحانیت کے فیض کو ساہیوال میں بکھیرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے ساہیوال میں بہت زیادہ محنت فرمائی اور لوگوں کو متوجہ الی اللہ کیا۔ ان کا مزار مبارک L/14/31 سووس ر ساہیوال میں واقع ہے۔

فیوضِ قادریہ

غوث اعظم کی اولاد ہونے کے طور پر قادریہ فیض آپ کو ورثہ میں ملا لیکن جب علی پور

شریف سے اجازت ملنے کے بعد وہاڑی تشریف لائے تو قادر یہ سلسلہ کے ایک بزرگ حضرت بدر الدینؒ نے سلسلہ قادر یہ میں آپ کو اجازت دی۔ اور چند تہذکات بھی پیش کئے اس لیے آپ کے غلام اسی نسبت سے بزرگ کو اپنی ٹوپی میں سجا کر سر پر رکھتے ہیں۔
یہ سفید ٹوپی اور بزرگ کی پٹی نقشبندی اور قادری سلسلہ کی فیوضات کا حسین امتزاج ہے۔

ساہیوال میں انوار کی بارش

ماسٹر خوشی محمدؒ کے ساہیوال میں قیام کی وجہ سے آپ (حضرت قبلہؒ) نے 1954، 55ء سے ساہیوال میں تشریف لانا شروع کیا۔ لوگوں کو ذکر و فکر مراقبہ اور ذکر مصطفیٰ ﷺ کا درس دیا۔ اس طرح بے شمار بھیکے ہوئے لوگ بالخصوص نوجوان طبقہ کو دین کی طرف متوجہ کیا۔
لوگوں کے ذوق و شوق اور اصرار پر آپ (حضرت قبلہؒ) نے ساہیوال میں زیادہ وقت گزارنا شروع کیا۔ 1991ء باقاعدہ طور پر طارق بن زیاد کا لوئی Z بلاک میں آستانہ عالیہ بنایا جو کہ بعد میں W بلاک میں تبدیل ہو گیا اور اب تک قائم ہے۔ جہاں پر لوگ حاضر ہو کر دن رات فیض یاب ہوتے ہیں۔ ہر اسلامی ماہ کی دس تاریخ کو ختم کیا رھویں شریف اور ہر جمعہ کو بعد از مغرب ختم خواجگان کا اہتمام ہوتا ہے۔ لوگ دور و نزدیک سے حاضر ہو کر اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔ اب یہ پروگرام باقاعدگی سے صاحبزادہ قبلہ سید زمر حسین گیلانی نقشبندی جماعتی چراغی کے زیر سایہ ہو رہا ہے اور فیض چراغ اولیاء جاری ہے۔

دینی تعلیمات کی اشاعت و ترویج

28 فروری 1999ء کو دینی تعلیم کی باقاعدہ اشاعت و ترویج کے لیے نہایت پسماندہ علاقہ (جسے جہاز گراؤنڈ کے نام سے پکارا جاتا ہے) کے مین روڈ (پرانا ہڑپہ روڈ) پر آپ نے عظیم الشان مدرسہ جامعہ چراغیہ زمریہ نقشبندیہ کاسنگ بنیاد رکھا جو کہ دیکھتے ہی دیکھتے جنگل میں منگل کا منظر پیش کرنے لگا۔ جہاں پر کثیر طلباء اور طالبات دینی تعلیم کی پیاس بجھا رہے ہیں۔ (دینی تعلیم مفت دی جاتی ہے)

مدرسہ ہذا میں یوم عاشورہ، بڑی گیارہویں شریف، 27 رمضان المبارک اور عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس جیسی غیر نصابی تقریبات کا اہتمام ہوتا ہے جن میں صاحبزادہ سید زمر حسین گیلانی نقشبندی جماعتی مدظلہ العالی ذاتی دلچسپی لیتے اور سرپرستی فرماتے ہیں۔ یہ تقریبات بچوں کے دلوں میں نبی اکرم ﷺ اور بزرگان دین سے محبت و عقیدت کا جذبہ پیدا کرتی ہیں۔

کرامات

آپ کی کرامات بے شمار ہیں۔ آپ نے مخلوق خدا کی بہت خدمت کی ہے۔ بہت سے لا علاج مریض آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر شفا یاب ہوئے آپ کا فیض عام ہے کوئی جن آسب آپ کا نام سن کر جگہ چھوڑ دیتا ہے اور اب تک یہی کیفیت جاری ہے۔ آپ نے مردہ دلوں کو زندہ کیا اور حرص و ہوا کی دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نبی اکرم ﷺ کی غلامی کی طرف راغب کیا مندرجہ ذیل کرامات ہزاروں میں سے چند بطور تہرک پیش خدمت ہیں:-

کرامت نمبر 1

چوہدری مشتاق احمد ساکن ساعدہ خور دہلی روڈ گلی نمبر 14 لاہور بیان فرماتے ہیں۔ مارچ 1987 کا واقعہ ہے کہ میرے جگر پر پھوڑا نکل آیا اس کی وجہ سے سخت درد تھا۔ میں علاج کیلئے ڈاکٹر ایس اے گردیزی پرنسپل (ریٹائرڈ) کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج ان کے کلینک مزنگ اڈالاہور گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے تفصیلی معائنہ کیا اور الٹراساؤنڈ کرنے کے بعد فیصلہ کیا کہ جگر کا آپریشن کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کل آپ کا آپریشن ہوگا۔ درد کی وجہ سے میرا برا حال تھا۔ تیمارداری کیلئے بہر بھائی آرہے تھے۔ ہمارے علاقہ کے سینئر بہر بھائی عبدالغنیظ چیمہ نے مجھے مشورہ دیا کہ حضرت صاحب قبلہ کی خدمت میں غائبانہ طور پر اپنی گزارش پیش کرو۔ رات کو میں نے تصور میں اپنی عرضی پیش کی۔ علی الصبح میں اپنے گھر پر نیم خوابی کی حالت میں دیکھتا ہوں کہ حضرت قبلہ چراغ النبی گیلانی نقشبندی جماعتی میرے قریب تشریف فرما ہیں اور فرماتے ہیں کہ مشتاق کیا بات ہے میں نے عرض کیا کہ حضور سخت درد ہے۔ فرمایا درد کدھر ہے؟ میں نے درد والی

جگہ پر ہاتھ رکھا تو درد بالکل ختم ہو چکا تھا آپ فوراً تشریف لے گئے۔

صبح حسب وعدہ ڈاکٹر گردیزی کے پاس جا کر انہیں بتایا کہ میرا درد ٹھیک ہو گیا ہے لہذا اپریشن نہیں کروانا۔ انہوں نے دوبارہ مشین کے ذریعہ جگر کا معائنہ کیا اور ان کی حیرانگی کی انتہا نہ رہی کہ جگر پر کوئی پھوڑا یا زخم نہیں۔ انہوں نے مشین کے ذریعہ کل والے مریضوں کا معائنہ کیا تو کل والا نتیجہ ہی سامنے آیا لیکن مشتاق صاحب کا جگر بالکل ٹھیک تھا۔ یہ نتیجہ ڈاکٹر گردیزی اور ان کے عملہ کیلئے ایک عجبہ تھا۔ بالا آخر ڈاکٹر صاحب کو بتایا کہ آج علی الصبح میرے پیرومرشد نے میرا روحانی قوت سے آپریشن کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ہم ان روحانی تصرفات کو مانتے ہیں اور یہ عین ممکن ہے۔ پیرومرشد فرماتے ہیں۔

وہ کوئی مشکل، مشکل ہے جو چراغ یہاں پر حل نہ ہوئی

ہر بگڑی بات بنی اس کی جس نے بھی نبی ﷺ کا نام لیا

اس کے چند روز بعد میں L-46/15 میاں چچوں عرس مبارک میں شریک ہوا اور حضرت قبلہ کی

کرامت بیان کی۔

کرامت نمبر 2

محترم حاجی رانا سعید اقبال ریلوے گارڈ مقیم پاکستان شریف بیان کرتے ہیں کہ 1953ء میں حضرت قبلہ نے ہمارے گھر واقع محلہ تلیانوالہ ساہیوال میں شام کے وقت تشریف فرما ہونا تھا ہم نے سوچا کہ چار پانچ دوست آپ کے ساتھ ہوں گے اس لئے ایک مرغی ذبح کر لی اور دیکھی میں تھوڑا سا زردہ بھی تیار کر لیا۔ کھانے کے وقت تقریباً ستر یا اسی آدمی موجود تھے جنہیں دیکھ کر میں اور والد صاحب پریشان ہو گئے۔ اباجی نے مجھے کوسنا شروع کیا کہ تم نے مجھے پہلے کیوں نہ بتایا ہم دیگ پکوا لیتے لوگ کیا کہیں گے کہ حاجی اقبال کے گھر گئے اور ہمیں کھانا بھی نہ ملا۔ ہماری پریشانی دیکھ کر حضرت قبلہ نے مجھے بلا کر فرمایا کہ یہ رو مال دیکھی کے اوپر ڈال دو اور کھانا تقسیم کرنا شروع کرو۔ ہم نے آپ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے سب دوستوں کو کھانا کھلایا۔ چاول تقسیم

کئے اور بعد میں سالن اور چاول بیج بھی گئے۔ حضرت قبلہ کی اس کرامت کی وجہ سے ہماری عزت رہ گئی۔ اور ایک دیکھی سالن اور تھوڑے سے زردہ چاول تقریباً اسی آدمی کو کھلا کر بیچ رہے۔

کرامت نمبر 3 نصیر خاں (Sales Promotion Manager)

نصیر خاں عرف مکڑ بھائی سیل منیجر بیر شیر یوریا ساکن فریڈ ٹاؤن ساہیوال بیان کرتے ہیں۔
1997ء میں مجھے دل کا عارضہ لاحق ہوا۔ ڈاکٹر سعید ڈوگر سول ہسپتال ساہیوال سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ کے دل کے تین Valve بند ہیں۔ آپ کو By Pass آپریشن کروانا ہوگا۔ مزید تسلی کیلئے لاہور گیا تو ڈاکٹر شہریار صاحب نے بھی یہی مشورہ دیا۔ ساہیوال میں ایک دوست نے کہا کہ آپ شہنشاہ ولایت قبلہ سید چراغ النبی گیلانی نقشبندی جماعتی کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کریں حضرت صاحب مکی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے تانبے کا ایک کڑا عنایت فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اب آپ کو کسی قسم کے آپریشن کی ضرورت نہیں۔ آج تقریباً آٹھ سال گزر گئے حضرت کی دعا سے بالکل صحت مند ہوں اپنی کار خود چلاتا ہوں۔ شکار کھیلنے کا شوق بھی پورا کرتا ہوں اور امن و سکون کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ میرا تو یہ ایمان ہے کہ حضرت قبلہ نے میرے دل کے پرانے Valve نکال کر نئے ڈال دیئے ہیں لہذا ان کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے۔

کرامت نمبر 4

جناب غلام مصطفیٰ صاحب مالک کینیڈن بیرون سنٹرل جیل ساہیوال بیان کرتے ہیں کہ:
میرے ناک پر ایک زخم تھا۔ عرصہ تین سال سے ڈاکٹروں کا علاج کروا رہا تھا۔ لیکن زخم ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ یہ کینسر ہے اور یہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ مایوسی کے عالم میں حضرت قبلہ سید چراغ النبی گیلانی نقشبندی جماعتی کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تکلیف بیان کی۔ حضرت قبلہ نے تانبے کا ایک چھلا عنایت فرمایا اور دائیں ہاتھ کی کسی انگلی میں پہننے کا حکم فرمایا۔ تقریباً دو ہفتے کے اندر تین سال کا یہ پرانا کینسر کا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔ حضرت قبلہ نے اس کا کوئی ہدیہ وصول نہیں کیا۔ البتہ میں اپنی مرضی سے ماہانہ گیارہویں شریف کے ختم پر

حاضری دیتا ہوں اور حسب استطاعت لنگر غوثیہ میں اپنا حصہ ڈالنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

کرامت نمبر 5

ماہ جون 2003ء کی بات ہے کہ راقم الحروف (میجر ہدایت الہہ نقشبندی جماعتی چراغی) اور چند دیگر پیر بھائی ساہیوال میں آستانہ عالیہ پر حضرت قبلہ کی خدمت میں حاضر تھے۔ سخت گرمی کی وجہ سے انسان، حیوان، چرند، پرند سبھی گرمی سے پریشان تھے۔ سب دوستوں نے بارانِ رحمت کی گزارش کی۔ حضرت فرمانے لگے کہ دن کو بارش ہو جائے تو اچھا ہے کیونکہ رات کو بجلی چلی جاتی ہے اور لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اس وقت مطلع بالکل صاف تھا۔ حضرت نے بارگاہ رب العزت میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور ہم سب نے آمین کہی۔ تھوڑی دیر بعد ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔ مطلع ابر آلود ہو گیا اور تقریباً آدھ گھنٹہ بعد اچھی خاصی بارش ہو گئی اور مخلوق خدا نے سکھ کا سانس لیا۔

صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا طریقہ کاری یہی تھا کہ جب انہیں کوئی تکلیف ہوتی تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کر کے اپنی تکالیف کا حل تلاش کرتے۔ اللہ کے ولی آپ ﷺ کے جانشین ہیں۔ آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یہ حضرات مخلوق کی خدمت کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی مدد سے رحمت الہی حاصل کریں۔

کرامت نمبر 6

ڈاکٹر محمد اشرف ایم بی بی ایس دیپالپور بیان کرتے ہیں کہ سن 2003ء کا واقعہ ہے کہ میں اپنے کلینک خلیل آباد کالونی دیپالپور میں ایک مریض کو دیکھنے کیلئے اس کا ECG ٹیسٹ کرنے لگا۔ تو پتہ چلا کہ مشین خراب ہے۔ مشین کو ٹھیک کرنے کیلئے مکینک کے پاس بھیج دیا اور مریض کو تحصیل ہسپتال بھیج دیا۔ اسی دوران دل کے چار پانچ مزید مریض آ گئے۔ مکینک سے رابطہ کیا تو اس نے بتایا کہ اس کا ایک پرزہ آئی سی IC خراب ہے جو کہ لاہور سے ٹھیک ہوگا۔ میں بہت پریشان تھا کیا کروں میں کلینک پر واپس آیا اور انتہائی بے بسی کے عالم میں آنکھیں بند کر کے میز پر سر رکھ کر تصور

شیخ میں بیٹھ گیا۔ غیر ارادی طور پر منہ سے نکلا کہ یا شیخ! آپ دوسروں کے بے شمار کام کرتے ہیں آج میری یہ مشکل آسان فرمائیں تو بات بنے۔

بخدا، ابھی یہ خیال آیا ہی تھا کہ ملینک دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب مٹین نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ IC باہر نکال کر چیک کیا ہے تو خراب ہے لیکن مٹین میں لگانے پر کام کرتا ہے وہ انتہائی حیرانگی کی حالت میں مجھے یہ حقیقت بتا رہا تھا اسے کیا پتہ کہ میرے پیرومرشد نے میری مشکل کو فوری طور پر حل فرما دیا تھا۔

نوٹ: ڈاکٹر اشرف صاحب نہایت نیک دل، باشرع اور ہر دلعزیز شخصیت ہیں۔ دیہ پالپور میں آپ دل کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ جب کوئی مرض آپ کی سمجھ میں نہ آئے تو آپ اسے بڑے ڈاکٹر صاحب (سید چراغ التبی گیلانی) کے پاس بھیج دیتے ہیں اور مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ حضرت کی ایسی کرامات کا ذکر زیر طبع کتاب کرامات چراغ اولیا میں کیا جائے گا۔ صاحبزادہ سید زمر حسین گیلانی نقشبندی جماعتی چراغی نے اس کی اجازت مرحمت فرمادی ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی زیور طبع سے آراستہ ہو کر آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر دی جائے گی۔

کرامت نمبر 7

حاجی رانا سیف اللہ جو سیہ فیجرا لائیڈ بینک دیہ پالپور بیان کرتے ہیں:

ستمبر 2003ء کا واقعہ ہے کہ میری بیٹی جس کی عمر تقریباً گیارہ سال ہے۔ اس کے سر میں سخت درد ہوا۔ ہم بچی کو ڈاکٹر محمد اشرف (جو کہ میرے محترم پیغمبر بھائی ہیں) کے کلینک پر لے گئے۔

لیکن بچی کو آرام نہ آیا۔ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب نے مشورہ دیا کہ کسی سپیشلسٹ کو دکھایا جائے۔ ہم بچی کو ڈاکٹر عبدالغفار کے پاس لے گئے ان کے علاج سے عارضی افاتہ ہوا اور اڑھائی گھنٹے کے آرام کے بعد درد پھر شروع ہو گیا۔ بچی کو اوکاڑا میں چائلڈ سپیشلسٹ ڈاکٹر خلیق الزمان کے پاس لے گئے لیکن بچی ٹھیک نہ ہوئی۔ انہوں نے آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر فہیم فیروز کی خدمات حاصل کرنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر فہیم فیروز نے معائنہ کر کے بتایا کہ نظر بالکل ٹھیک ہے۔ بچی کو لاہور لے

گئے وہاں بھی ڈاکٹر کو دکھایا لیکن افادہ نہ ہوا آخر کار ڈاکٹر اشرف صاحب نے فرمایا کہ ہم نے جسمانی طبیب تو دیکھ لئے۔ ان سے بچی کو شفا نہیں ملی۔ اب اپنے روحانی طبیب بڑے ڈاکٹر صاحب (سید چراغ النبی میلانی نقشبندی جماعتی) کی خدمت میں حاضر ہوں۔ چنانچہ میں بچی کو لیکر راؤ محمد اجمل MNA دیپالپور، راؤ گل شیر برادر راؤ محمد اجمل کے ساتھ حضرت قبلہ کی خدمت میں سایہ وال حاضر ہوا۔ حضرت قبلہ نے کمال شفقت فرماتے ہوئے بچی کو دم کیا اور در فوری طور پر ختم ہو گیا۔ حضرت قبلہ نے فرمایا، رانا صاحب! بچی کی دوائی بند کر دو۔ کوئی ٹیکہ نہیں لگوانا۔ انشاء اللہ اب کبھی در نہیں ہوگا۔ اس کے بعد آج تک بچی کو سر درد نہیں ہوا۔

راؤ گل شیر نے چونکہ ڈاکٹروں کے پاس جا کر میری مدد فرمائی تھی اور جسمانی ڈاکٹروں کی بے بسی مشاہدہ فرمائی تھی۔ انہوں نے روحانی قوت کا یہ واقعہ دیکھ کر روحانیت کی برتری کو تسلیم کیا اور حضرت قبلہ سے بیعت اختیار کی۔

نوٹ:

مندرجہ بالا کرامات حضرت قبلہ کی روحانی طاقت کا اظہار ہیں۔ معجزہ یا کرامت در حقیقت سرکارِ دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے کرم سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ معجزہ اور کرامت کے سامنے عقل اور مادی قوتیں عاجز ہوتی ہیں۔ دنیاوی قوتیں جب بے بس نظر آئیں تو روحانی قوت وہ مسئلہ حل کر دیتی ہے۔ اس روحانی بالادستی کے بے شمار واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں معجزات کا انکار ابو جہل اور اس کی ذریت نے کیا۔ ماننے والے ابو بکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ، مولانا علیؓ مشکل کشا بن گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان ماننے والے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور منکرین انبیاء اولیا میں سے نہ بنائے۔ و ما توفیقی الا باللہ

محفل میلاد اور عشق مصطفیٰ ﷺ کا درس

آپ میلاد پاک نہایت ذوق شوق سے پڑھتے۔ ظاہری طور پر انتہائی کمزور دبلے پلے سم

کے مالک تھے۔ دیکھنے والا سمجھتا یہ کیا بولیں گے۔ لیکن جب آپ تقریر شروع فرماتے اشعار یا نعت شریف پڑھتے تو لوگ حیران رہ جاتے کہ یہ آواز کدھر سے آرہی ہے۔ آپ کا پسندیدہ موضوع عشق مصطفیٰ ﷺ تھا جو کہ نظم یا نثر میں بیان فرماتے۔
آپ نے فرمایا۔

دین حق اے دوستو! عشق نبی ﷺ کا نام ہے
کر غلامی مصطفیٰ ﷺ کی بس یہی اسلام ہے
بندگی رب کی چراغ دن رات بھی کرتے رہو
حُب نہیں دل میں نبی ﷺ کی سب کی سب ناکام ہے

وصال

جسمانی طور پر کمزور لیکن روحانی طور پر انتہائی طاقتور، غوث اعظم کا یہ شہزادہ، حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا غلام، محبت کا درس دیتے ہوئے۔ مورخہ 22، 23 جنوری 2004ء جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ آپ علامہ اقبال کا اکثر یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔
مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں
وہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں

بعد از وصال بذریعہ خواب دوستوں کی رہنمائی ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گے۔ حدیث پاک کے مطابق خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے یعنی یہ بھی کشف والہام کا ایک ذریعہ ہے۔ خواب کی حقیقت پر بہت سی تصانیف موجود ہیں لیکن ان میں علامہ ابن سیرینؒ کی تصنیف تعبیر الروایا بہت اہم کتاب ہے۔ ہر شخص خواب کی حقیقت یا تعبیر نہیں جانتا۔ اس لئے بزرگان دین ہر ایک کو خواب بتانے سے منع فرماتے ہیں۔ تاہم اپنے پیرومرشد کو یا ان کے خلفا کو خواب بتانے میں کوئی حرج نہیں۔ ماسٹر خالد صاحب ساکن ہڑپہ شہر کو خواب آیا کہ وہ صاف پانی کا ایک تالاب دیکھتے ہیں اور قبلہ انہیں حکم فرماتے ہیں کہ اس میں سے صدف نکالو۔ جب وہ صدف باہر نکالے ہیں تو اس میں

سے اعلیٰ قسم کا زمرہ برآمد ہوتا ہے قبلہ پیر و مرشد چراغِ اولیاء فرماتے ہیں کہ یہ میرا فرزند ارجمند زمرہ حسین گیلانی نقشبندی ہے۔

یہ دوستوں کو ایک اشارہ ہے کہ ان کی خدمت میں حاضر ہو کر رہنمائی حاصل کریں۔ پانی سے مراد چراغِ اولیاء کا چشمہ فیض ہے اور اس میں سید زمرہ حسین کے ذریعہ سے فیوض و برکات آرہے ہیں۔ ہر شخص کو چاہیے کہ قبلہ چراغِ اولیاء سے فیضیاب ہونے کے لئے ان کے سجادہ نشین سے خصوصاً اور خلفا سے عموماً رجوع کریں کیونکہ فیوض و برکات اس ذریعہ سے لوگوں تک پہنچتے رہیں گے۔

بعض از وصال

مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں
وہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں

مندرجہ بالا شعر کے مصداق سیدی چراغؒ اولیاء ایک باقی باللہ بزرگ ہیں اگرچہ آپ ہمیں ظاہری آنکھ سے نظر نہیں آرہے لیکن آپ حیاتِ ابدی پانے والے بزرگ ہیں جو کہ اپنے مریدین اور ارادت مندوں کی بعد از وصال بھی مدد فرماتے ہیں۔ مندرجہ ذیل واقعات سے یہ حقیقت صاف طور پر عیاں ہو جاتی ہے۔

کمر کا درد دور۔ مشکل حل ہو گئی

محمد یلین دکاندار بھٹو نگر ساہیوال بیان کرتے ہیں کہ میری کمر میں عرصہ دس سال سے درد تھا۔ وصال کے ایک یا دو روز بعد آپ خواب میں تشریف لائے اور فرماتے ہیں کہ یلین تمہاری کوئی خواہش ہو تو بتاؤ۔ میں عرض کرتا ہوں حضور میری کمر میں بہت درد ہے آپ کے دستِ اقدس میں ایک ہاکی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں یہ ہاکی تمہاری کمر پر لگاتا ہوں جب درد والی جگہ پر پہنچے تو بتا دینا۔ چنانچہ جب ہاکی درد والی جگہ پر پہنچی تو میں نے عرض کیا حضور اس جگہ درد ہے۔ آپ نے اس جگہ ہلکی سی ضرب لگائی اور فرمایا بس اب یہ درد ختم ہو جائے گا۔ اس کے بعد آپ طالب سنار کے گھر بلال کالونی تشریف لے گئے۔

صبح اٹھا تو در دو کو پورے طور پر آرام تھا۔ چند روز بعد طالب حسین سار سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے حضور قبلہ کو یاد کیا تھا ہمارا کوئی کام تھا اسی دن ہمارا یہ مسئلہ حل ہو گیا۔

مزار پر انوار

کہروڑ کا شریف ضلع لودھراں میں جس حجرہ مبارک میں نبی کا یہ چراغ اپنے خالق و مالک کی عبادت میں ہمہ شب مصروف رہتا تھا۔ اس حجرہ مبارک میں آپ کے فرمان کے مطابق آپ کی آخری آرام گاہ بنائی گئی ہے اور وہیں پر آپ کا مزار مبارک زیر تعمیر ہے۔ سجادہ نشین مزار مبارک صاحبزادہ سید زمر حسین گیلانی کی زیر نگرانی تعمیر کے مراحل تیزی سے طے کر رہا ہے۔

سجادہ نشین اور آپ کے خلفاء

اپنی حیات مبارکہ میں ہی 23، 24 اکتوبر 2003ء کو سالانہ عرس مبارک کے موقع پر اپنے اکلوتے صاحبزادہ سید زمر حسین شاہ صاحب گیلانی نقشبندی کی اپنے دست مبارک سے دستار بندی فرما کر اپنا جانشین و سجادہ نشین مقرر فرمایا۔ جس کو بعد میں 2004ء میں صاحبزادہ فخر ملت حضرت قبلہ پیر سید افضل حسین شاہ صاحب نقشبندی جماعتی سجادہ نشین علی پور شریف نے سالانہ عرس مبارک حضرت قبلہ الحاج حافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کے موقع پر علی پور شریف میں خلافت سے نوازا۔ آپ کا یہ شہزادہ انتھک محنت لگن اور محبت سے اپنے فرائض منصبی نبھا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ تادیر قائم رکھے آمین!

اس طرح آپ نے اپنی زندگی میں ہی ماسٹر محمد رمضان صاحب نذیری نقشبندی جماعتی چراغی اور راقم الحروف (میر ہدایت اللہ نقشبندی جماعتی چراغی) کو بھی خلافت سے نوازا۔ یہ دونوں خلفاء حضرت قبلہ صاحبزادہ پیر سید زمر حسین شاہ صاحب کے زیر سایہ ایک خادم کی حیثیت سے دوستوں کی خدمت کر رہے ہیں۔

آپ کا فیض آپ کے وصال کے بعد جاری و ساری ہے اور رہے گا۔ (انشاء اللہ العزیز)

کیوں کہ

34

ہرگز نمیر د آکس دلش زندہ شد بعشق

ثبت است بر جریدہ عالم دوام

ترجمہ: جس ہستی کا دل عشق سے زندہ ہو وہ مرتا نہیں اور دنیا میں ہمارا ہمیشہ باقی رہنا ثابت ہے۔

آپ کا کلام

آپ نے جو کلام لکھا وہ قارئین تک پہنچ گیا ہے۔ یعنی ایک مرد قلندر کے دل کی آواز جو کہ ان کے مشاہدات پر مبنی ہے درحقیقت یہی وہ کلمات طیبات ہیں جن کے متعلق مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

گفتہ او گفتہ اللہ بود گر چہ از حلقوم عبد اللہ شود

ترجمہ: اگرچہ الفاظ ایک بندے کے حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

لیکن ان کا کہنا اللہ کا فرمان ہوتا ہے۔

علامہ اقبال کہتے ہیں۔

دل سے جو آہ نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

پر نہیں طاقت پرواز مگر رکھتی ہے

آپ کا اپنا فرمان

وہ خاک جانے گا شان قلندری کیا ہے؟

جواب ہے آپ کی ہستی کا راز پانہ سکا!

عاجزی

آپ نے اردو ہندی اور پنجابی میں اشعار کہے ہیں آپ اکثر فرمایا کرتے کہ بھئی میں کوئی

شاعر نہیں اور نہ ہی اتنی تعلیم ہے لیکن آپ نے جو بھی تحریر لکھی وہ انتہائی مقبول ہوئی اور دلوں پر اپنا

خاص اثر رکھتی ہے۔ آپ کی کتاب۔ سچی لگن۔ یا۔ راجیل شوق۔ ہوسبھی یکساں طور پر مقبول ہیں

اور قاری کے دل پر اثر کرتی ہیں۔

گزارش

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ فنی معاملات کو زیر بحث لانے کی بجائے۔ مردِ قلندر کا پیغام سمجھ کر۔ اپنے دل و دماغ پر وارد کریں تو ان کی بگڑی بن سکتی ہے۔
کیونکہ مشہور عربی مقولہ ہے۔ کلامِ املوک، ملوک الکلام، بادشاہوں کا کلام کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔

درحقیقت یہی ہستیاں نبی اکرم ﷺ کی مسندِ رشد و ہدایت کی جانشین ہیں۔ حق کے متلاشی صاحبِ دل حضرات سے خصوصاً اور عوامِ الناس سے عموماً گزارش ہے کہ اس ہستی کے کلام کا با وضو اور قلب و روح کو حاضر کر کے مطالعہ فرمائیں تاکہ ان کے دل کی بستی آباد ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کلام کو سمجھنے اور اس متاعِ بے بہا پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

سگ درگاہ نقشبندیہ جماعتیہ چراغیہ
میسر ہدایت اللہ ”نقشبندی جماعتی چراغوی
ساہیوال

ورد کلمہ شریف

کہولا الہ الا اللہ پڑھولا الہ الا اللہ ہے محمد پاک رسول اللہ ﷺ

- 1- کرکلمے دل دھیان میاں
ایہو مقصد زندگی جان میاں
کہولا الہ الا اللہ
ایہو افضل ذکر پہچان میاں
- 2- اک ذات خدادی جان میاں
ایہو مومن دی پہچان میاں
کہولا الہ الا اللہ
نہیں دم دا بھروسہ پل میاں
- 3- مت الٹیاں چالاں چل میاں
کیوں رب نوں گیا توں بھل میاں
کہولا الہ الا اللہ
وچ جنگل ڈیر الا نا ایس
- 4- ایہتھوں اک دن سب نے جانا ایس
نہ مڑکسے نے آنا ایس
کہولا الہ الا اللہ
ایہہ تاں بلبلا پیارے پانی دا
- 5- کیوں کرنا این مان جوانی دا
کی فخر ہے چیز بیگانی دا
کہولا الہ الا اللہ
چند دن داہیں توں مہمان میاں
- 6- کیوں کرنا ایس عمر ویران میاں
کیوں سونا ایس چدرتان میاں
کہولا الہ الا اللہ
ایہہ سوچ و چار دا ویلا اے
- 7- ایہہ چلا چلی دا میلا اے

- ایستھوں ٹر جانا توں اکیلا اے
کہولا الہ الا اللہ
- 8۔ ایہہ دنیا دے جھگڑے چھوڑ میاں
ایہہ غیر محسبیاں توڑ میاں
- دل رب نال اپنا جوڑ میاں
کہولا الہ الا اللہ
- 9۔ تیر دشمن نفس امارہ اے
ایہہ کسے دامت نہ پیارا اے
- کچھ کر لے اس دا چارہ اے
کہولا الہ الا اللہ
- 10۔ راہ پھڑ نہ شیطان لعینے دا
سنگ چھوڑ توں نفس کمینے دا
- رکھیں ہر دم خیال مدینے دا
کہولا الہ الا اللہ
- 11۔ میرے آقادی شان زراں اے
سب بنیاں توں اچی عالی اے
- سوئی موہڈے تے کملی کالی اے
کہولا الہ الا اللہ
- 12۔ جن نالوں وی سوہنا چہرہ اے
متھے چمکے نوری سہرا اے
- پایا کالیاں زلفاں گھیرا اے
کہولا الہ الا اللہ
- 13۔ ایہہ تاں رحمت بن کے آیا اے
ایہہ اکل عالم تے سایہ اے
- ایہہ رتبہ رب ودھایا اے
کہولا الہ الا اللہ
- 14۔ ایہہ دے ہتھ وچ قلم ربانی اے
ایہہ دی کل جگ وچ سلطانی اے
- ایہہ عاشق رب رحمانی اے
کہولا الہ الا اللہ
- 15۔ جاویں بادِ صبا توں مدینے نوں
آکھیں دلبر نوری گنینے نوں

- کدی جھلک دکھاؤ کہینے نوں
کہولا اللہ الا اللہ
- 16۔ جہاں پیتے پریم پیالے نے
اوہاں بڑے ای قسمت والے نے
- سب کھل گئے دل دے تالے نے
کہولا اللہ الا اللہ
- 17۔ ایہہ کلمہ رکن شریعت دا
ہے اس وجہ راز حقیقت دا
- ایہہ دسد راہ طریقت دا
کہولا اللہ الا اللہ
- 18۔ بناں مرشد راہ نہ مل دا اے
بناں تیل نہ دیو ابلدا اے
- کھوہ جتیاں باجھ نہ چلدا اے
کہولا اللہ الا اللہ
- 19۔ ایہہ ذکر بڑا لاٹانی اے
رنگ چڑھدا خاص نورانی اے
- ایہہ کہند اجڑا غ گیلانی اے
کہولا اللہ الا اللہ
- ہے محمد ﷺ پاک رسول اللہ



نعت شریف

آمدِ مصطفیٰ ﷺ

1- جہاں میں آئے نبی ہمارے

پڑھو درود و سلام ان پر

کرو چراغاں مناؤ خوشیاں

پڑھو درود و سلام ان پر

2- کدورتیں سب پکیل کے رکھ دیں

عداوتیں سب مٹا کے رکھ دیں

دلوں کی دنیا بدل کے رکھ دیں

پڑھو درود و سلام ان پر

3- خدا کے پیارے حبیب جیسا

ہوا نہ ہوگا کوئی بھی ایسا

یہی ہے ایماں ہمارا بیشک

پڑھو درود و سلام ان پر

4- کہا یہ رب نے حبیب میرے

بنایا سب کچھ برائے تیرے

خدا بھی تیرا خدائی تیری

پڑھو درود و سلام ان پر

5۔ ہیں رحمتِ عالم نبی ﷺ ہمارے
انہی کے دم سے یہ سب بہاریں
ہیں آپ موصوف یہ ہیں صفتیں
پڑھو درود و سلام ان پر

6۔ خدا میں اور مصطفیٰ ﷺ میں باہم
بڑا ہی آپس میں ہے تعلق
اک میم کا پردہ ہے درمیان میں
پڑھو درود و سلام ان پر

7۔ گھبرائی طبیعت چراغ جب بھی
جھکائی گردن لیا تصور
ملی وہ لذت سرور آیا
پڑھو درود و سلام ان پر



نعت شریف

کملی والے

- 1- مدینے میں مجھ کو بلا کملی والے
ہے مدت سے یہ التجا کملی والے
- 2- میں دیکھوں تیرا روضہ گنبد وہ جالی
یہی ہے تمنا دعا کملی والے
- 3- تڑپتا ہوں دن رات فرقت میں آقا ﷺ
لگی میرے دل کی بجھا کملی والے
- 4- نہیں اب تو دوری گوارا اے آقا ﷺ
مجھے اپنا جلوہ دکھا کملی والے
- 5- چراغِ حزیں کی یہی آرزو ہے
ملے تیرے قدموں میں جا کملی والے



نعت شریف

شان محمد ﷺ

1- کیا شان محمد ﷺ کی اللہ نے بتائی ہے

خود رب بھی فدا ان پر قربان خدائی ہے

2- ہر شے میں چمک ان کی ہر گل میں مہک ان کی

یہ نور محمد ﷺ کی سب جلوہ نمائی ہے

3- عاصی ہوں نکما ہوں پر ان کے وسیلے سے

بخشنے گا خدا بے شک امید رہائی ہے

4- وہ رحمتِ عالم ہیں ہر شے کے وہ مالک ہیں

ان کے ہی لیے رب نے ہر چیز بتائی ہے

5- جس دن سے جبیں ہم نے اس در پہ جھکائی ہے

اس دن سے چراغِ اپنی ہر بات بن آئی ہے



نعت شریف

شاہ امم ﷺ

- 1۔ اے شاہِ امم محبوبِ خدا میری بگڑی بات بنا جانا
مخدھار میں نیا آن پھنسی موری نیا پار لگا جانا
- 2۔ مدت سے طلب ہے دل کو پیا مورے دید کی دولت مل جائے
ترپاؤ نہیں اب آجاؤ مورے نوری شکل دکھا جانا
- 3۔ ہر وقت ہیں آہیں ہونٹوں پر ہر وقت ہیں آنسو آنکھوں میں
ہو جائے کرم کی ایک نظر مورے ہجر کی آگ بجھا جانا
- 4۔ اے پیارے نبی ﷺ ہے عرض میری کھوٹی ہے یہ قسمت کر دو کھری
مختار ہو کل عالم کے دھنی مورے سوئے نصیب جگا جانا
- 5۔ جس دل میں چراغ ہو عشق نبی ﷺ وہ دل نہیں عرشِ معلیٰ ہے
ہر وقت نظارے ہوتے ہیں مشکل نہیں انکا آ جانا



نعت شریف

جلوہ نور محمد ﷺ

- 1- یہ جلوہ نور محمد ﷺ ہے آفتاب نہیں
خدا کے بعد کوئی ایسا انتخاب نہیں
- 2- بنا کے نور سے اپنے خدا نے احمد علیہ السلام کو
کہا حبیب علیہ السلام کا میرے کوئی جواب نہیں
- 3- جو کملی والے کی الفت کا جام پیتے ہیں
اتر جو جائے نشہ یہ وہ شراب نہیں
- 4- جسے بھی پر طریقت کی ملی گئی صحبت
پھر اس کے سامنے رہتا کوئی حجاب نہیں
- 5- کتابیں آئیں بہت اور اب بھی بے شمار چراغ
مگر قرآن سے بہتر کوئی کتاب نہیں



نعت شریف

الفت محمد ﷺ

- 1- محمد ﷺ کی جس دل میں الفت نہیں ہے
وہ ہر گز وہ ہر گز مسلمان نہیں ہے
- 2- محبت کا دعویٰ کریں نکتہ چینی
یہ دھوکا ہے دھوکا محبت نہیں ہے
- 3- وہ کیا خاک جانے گا شانِ محمد ﷺ
جو اپنی حقیقت کو سمجھا نہیں ہے
- 4- کرے عیب جوئی جو پیارے کی اپنے
وہ عاشق تو کیا وہ تو کچھ بھی نہیں ہے
- 5- جسے عشق احمد ﷺ کی دولت ملی ہے
اسے روزِ محشر کی پروا نہیں ہے
- 6- ہمیں جو ملا ہے اور جو مل رہا ہے
بتاؤ یہ کیا انکا صدقہ نہیں ہے

- 7۔ جو مخمور رہتا ہے عشق نبی ﷺ میں
وہ دیوانہ ہے پر سودائی نہیں ہے
8۔ کبھی اس کو منزل ہوگی نہ حاصل
جو پیر طریقت تک پہنچا نہیں ہے
9۔ غلاموں میں آقا میرا نام لکھ لو
میری اور کوئی تمنا نہیں ہے
10۔ ہیں ساری بہاریں چراغ ان کے دم سے
وہ حاضر ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے



نعت شریف

عربی مہربان

- 1۔ اے صبا یہ جا کے کہنا میرے عربی مہرباں سے
فرقت میں تیرے آقا کوئی جا رہا ہے جاں سے
- 2۔ دل میں ہے یاد تیری لب پہ ہے نام تیرا
تیرا ذکر میرا ایماں مجھے پیارا اپنی جاں سے
- 3۔ پروا نہیں جو چاہے کہتا رہے زمانہ
تیرے نام پر مٹا ہوں مجھے کیا غرض نشاں سے
- 4۔ مومن نہ ہوگا ہرگز عابد ہو یا ہو زاہد
الفت نہ ہوگی جب تک سرکارِ دو جہاں سے
- 5۔ رقت کا ایک عالم ہوتا تھا سب پہ طاری
پڑھتے تھے نعت حضرت حسانؓ جب زباں سے
- 6۔ ہوتی تھی نغمہ ریزی جو بلالؓ کی زباں سے
آتی ہیں وہ صدائیں ہر روز اب اذناں سے

7۔ سحر بھلا ہو کیسے رب کی رضا یہی تھی
ہوگی ازاں نہ جب تک بلالؓ کی زباں سے

8۔ جو سوز و درد رب سے ملا تھا بلالؓ کو

وہ ادا نیگی ازاں میں لاتا کوئی کہاں سے

9۔ ہوگا حساب میرا جب سامنے خدا کے

کہہ دوں گا عشق احمد علیؑ لایا ہوں میں جہاں سے

10۔ مجھے خاک میں ملا دو میری خاک بھی اڑا دو

آئے گی مرجبا کی آواز ہر نشان سے

11۔ مانگو چراغ جو بھی مانگو گے جو ملے گا

خالی گیا نہ کوئی اس سنگِ آستان سے



وضاحت: ماسٹر خوشی محمد صاحب خلیفہ اول قبلہ سید چراغ النبی شاہ گیلانیؒ جب نشتر ہسپتال میں بیمار تھے قبلہ ان کی تیمارداری کیلئے ملتان تشریف لے گئے تو وہ کہنیوں کے بل ریک کر آئے اور قبلہ کا استقبال کیا کیونکہ کمزوری کی وجہ سے چل نہیں سکتے تھے انہوں نے یہ نعت سننے کی خواہش کا اظہار کیا اور قبلہ نے انہیں یہ نعت شریف سنائی۔

نعت شریف

یاد نبی ﷺ

- 1- جس نے نبی ﷺ کی یاد کو دل میں بسالیا
- حقیقت میں اس نے اپنا مقدر جگا لیا
- 2- دونوں جہاں کی نعمتیں حاصل ہوئیں اسے
- جس نے رسول پاک ﷺ کی شفقت کو پالیا
- 3- ذکرِ نبی ﷺ میں جس کی بھی گزری ہے زندگی
- بخشش نے رب کی اس کو گلے سے لگا لیا
- 4- گھبرا رہا تھا اپنے گناہوں سے حشر میں
- دامن میں کملی والے نے اپنے چھپا لیا
- 5- چھوٹا کبھی نہ چھوٹے گا دامانِ مصطفیٰ
- گو لاکھ بار تو نے فلک آزما لیا
- 6- سب رنج و غم ہوں دور سکونِ قلب ملے
- جس نے مدینے والے کی نسبت کو پالیا

7۔ کشتی پھنسی ہوئی تھی بھنور سے نکل گئی

رب کے حبیب پاک ﷺ کا جب آسرا لیا

8۔ ابھرتے تھے زخم جب بھی میرے ان کے فراق میں

ہم نے خیالِ یار کا مرہم لگا لیا

9۔ ہوتا وہی قریب ہے اللہ کے اے چراغ

جس نے چراغِ عشق محمد ﷺ جلا لیا



نعت شریف

تصور رسول ﷺ

1- تصور جب کیا دل میں تمہارا یا رسول اللہ ﷺ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارہ یا رسول اللہ ﷺ

2- خدا ہر گز نہیں ملتا کوئی کتنا بھی عابد ہو
نہیں آتا جسے ہونا تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

3- خدا بھی اور خدا والے بڑی الفت سے سنتے ہیں
جہاں پر ذکر ہوتا ہے تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

4- بروز حشر گر خورشید زمیں پر بھی اتر آئے
ہمیں کیا فکر سایہ ہے تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

5- وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ سے یہ ثابت کر دیا رب نے
میلادِ پاک کا پڑھنا تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

6۔ خدا کے بحرِ رحمت کو بڑا ہی جوش آتا ہے
کسی دکھیا نے جب دل سے پکارا یا رسول اللہ ﷺ

7۔ خدا ہے حافظ و ناصر مگر محشر کے دن ہم کو
وہاں بھی آپ کا ہو گا سہارا یا رسول اللہ ﷺ

8۔ ہے ارشادِ خداوندی کہ وہ بھی ذکر میرا ہے
جو کوئی ذکر کرتا ہے تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

9۔ محبت میں چراغ اگلے جو بن آیا وہ لکھ لایا
مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یا رسول اللہ ﷺ



نعت شریف

وادی عشق

1۔ ہم وادی عشق میں چلتے رہے رکنے کا کہیں نہ نام لیا
دکھ درد بھی راہ میں آتے رہے پر صبر و شکر سے کام لیا

2۔ یہ جامِ محبت پینے کو کبھی دار پہ چڑھنا پڑتا ہے
ضییبؑ نے چڑھ کر سولی پر الفت کا نبی کے جام پیا

3۔ ان کے رتبے بڑھے درجات ملے جو آگے بڑھے کچھ اور ہوئے
جس نے بھی مدینے والے کا الفت سے دامن تھام لیا

4۔ امت کے فکر میں دیکھا جو خالق نے کملی والے کو
فرما دیا رب نے بخشوں گا جس کا بھی تو نے نام لیا

5۔ وہ کوئی مشکل مشکل ہے جو چراغ وہاں پر حل نہ ہوئی
ہر بگڑی بات بنی اس کی جس نے بھی نبی ﷺ کا نام لیا



نعت شریف

پیارے نبی ﷺ

1۔ اے پیارے نبی ﷺ ہے عرض مری مجھے رنج و الم نے گھیرا ہے
ہو جائے کرم کی ایک نظر عاصی کو سہارا تیرا ہے

2۔ جس دل میں نبی کی الفت ہے وہ دل نہیں عرشِ معلیٰ ہے
ہر وقت نظارے ہوتے ہیں ہر وقت ہی یار کا پھیرا ہے

3۔ ارشادِ خدا قل ان کنتم لازم ہے غلامی آقا کی
فرما دیا رب نے پیارے میرے جو تیرا ہے وہ میرا ہے

4۔ اے مدثروطہ! محبوب مرے اے ماوجہیں مطلوب مرے
یہ سب کچھ بنایا تیرے لیے یہ سارا پہارا تیرا ہے

5۔ یہ سینا نہیں یہ طور نہیں یہ عرشِ بریں ہے کیا نسبت
یہ جائے ادب ہے جائے ادب یہ رب کے حبیب کا ڈیرا ہے

6۔ یہ رب نے کہا محبوب میرے تو اور نہیں میں اور نہیں
یہ میرا تیرا کیا میرا یہ سب کچھ تیرا تیرا ہے

7۔ اک چراغ ہی کیا ہے متوالا خود رب بھی فدا اور جگ سارا
گن گاتے ہیں آقا سب ہی تیرا ہر جا پہ چمچا تیرا ہے

مورخہ 16 اکتوبر 1998 کو ہاڑی عرس مبارک پڑھی گئی۔



نعت شریف

مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

1-مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ
دل پکارے میرا یا رسول اللہ ﷺ

2-ہمیں عشق نبی ﷺ کی جو نعمت ملی
یہ عطا و کرم یا رسول اللہ ﷺ

3-یہ ساری چمک یہ دمک آپ ﷺ کی
یہ مہک یہ لہک یا رسول اللہ ﷺ

4-تیرے دم سے ہی قائم ہے یہ کائنات
آپ ﷺ موصوف ہیں یا رسول اللہ ﷺ

5-سارے عالم پہ رحمت ہے جب آپ ﷺ کی
پھر کہیں کیوں نہ ہم یا رسول اللہ ﷺ

6-آپ ﷺ پر جب نبوت ختم ہو گئی
آپ ﷺ موجود ہیں یا رسول اللہ ﷺ

مورخہ 20 نومبر 1998 کو پہلی دفعہ ساہیوال میں پڑھی گئی۔

7۔ رب نے سب کچھ بتایا ہے تیرے لیے
یہ سارے جہاں یا رسول اللہ ﷺ

8۔ جو ملا اور ملتا ہے صدقہ تیرا
خود خدا بھی ملا یا رسول اللہ ﷺ

9۔ کلی والے کی الفت بڑی چیز ہے
دل کے غنچے کھلیں یا رسول اللہ ﷺ

10۔ ہمیں کلمے میں ہیں سے یہ ثابت ہوا
آپ ﷺ حیات النبی ﷺ یا رسول اللہ ﷺ

11۔ کوئی کچھ بھی کہے ہمیں پروا نہیں
ہم کہیں گے یونہی یا رسول اللہ ﷺ

12۔ وہ ہر گز نہ دوزخ میں جائے چراغ
جس کے وردِ زبان یا رسول اللہ ﷺ

کلمہ شریف کا ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

آپ ہمیشہ کیلئے ہیں یہی حیات النبی ﷺ کا ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ سمجھ عطا فرمائے۔



نعت شریف

پیارے نبی ﷺ

1۔ جو بھی پیارے نبی ﷺ پر فدا ہو گیا

وہ خدا والا اس کا خدا ہو گیا

2۔ روشنی اس کو مل جائے ایمان کی

دل میں رب جس کے جلوہ نما ہو گیا

3۔ دین و دنیا کی پھر اس کو پروا نہیں

جو غلامِ شہِ دوسرا ہو گیا

4۔ گرمیِ حشر کا کیا ہے کھٹکا مجھے

کملی والے کا جب آسرا ہو گیا

5۔ درد دل میں میرے جب بھی پیدا ہوا

ذکر پیارے نبی ﷺ کا دوا ہو گیا

6۔ ہے نیت میں تیرے خلل جب تک

کیا بتاؤ کہ سجدہ ادا ہو گیا

7۔ جس نے نام محمد ﷺ کی تعظیم کی

پھر خدا جانے کیا سے وہ کیا ہو گیا

8۔ جس کو دو گھونٹ آقا نے بخشی چراغ

اس کے پینے سے وہ پار سا ہو گیا



نعت شریف

ارض و سما کی پیدائش

1- ہوئے ارض و سما پیدا شدہ ابرار کی خاطر
بنا سب کچھ میرے آقا میرے دلدار کی خاطر

2- یہ پوچھا میں نے پروانے سے کیوں شمع پہ مرتا ہے
کہا اس نے کہ او پلگے جمال یار کی خاطر

3- ڈسا جب سانپ نے صدیقؑ گونہس کر یہ فرمایا
یہ میری جان کیا سب کچھ ہے یارِ غار کی خاطر

4- نہیں ہے تابِ فرقت کی گوارا یا رسول اللہ ﷺ
کرد چارہ میرے آقا دلِ بیمار کی خاطر

5- چراغِ ناتواں کو بھی جھلک اپنی دکھا جاؤ
کھلی رہتی ہیں آنکھیں ہر گھڑی دیدار کی خاطر

پہلے شعر میں حدیثِ پاک
لَوْلَا كَلَّمَا خَلَقْتَ الْاَفْلَاكَ كَا مَضْمُونِ اَدَاوَا هُوَ



نعت شریف

میخانہ محمدی ﷺ

1- جاری ہے دو عالم میں میخانہ محمد ﷺ کا
پر ہے مئے وحدت سے پیانہ محمد کا ﷺ

2- ہے عشق نبی ﷺ جن کو پیتے ہیں محبت سے
نا سمجھ کیا سمجھے گا پیانہ محمد کا ﷺ

3- توحید کے جلوے ہیں پہچان محمد میں ﷺ
اللہ سے بھی واصل ہے دیوانہ محمد ﷺ

4- اللہ کا کرم اس پر جس بندہ خاکی کے
لکھا گیا سینے پر افسانہ محمد کا ﷺ

5۔ الفت کا مزہ تب ہے ہر شخص یہ کہتا ہو
وہ دیکھو وہ آتا ہے دیوانہ محمد ﷺ کا

6۔ نہ خوفِ قیامت ہو نہ رنج و الم اس کو
ہو جاتا ہے جو دل سے پروانہ محمد ﷺ کا

7۔ محشر میں چراغ اس کو کھکا نہیں پرش کا
بن جائے خدا والا مستانہ محمد ﷺ کا



نعت شریف

کملی والے آقا کی یاد

1- تڑپتا ہے دل اور مچلتے ہیں ارماں
مجھے کملی والے کی یاد آرہی ہے

2- تصور میں ہر وقت وہ جلوہ گر ہیں
نظر سبز گنبد سے نکلا رہی ہے

3- خدا نے عطا کی انہیں شانِ عالی
جو آجائے درپہ وہ جائے نہ خالی

4- وہ مختارِ کل ہیں دو عالم کے والی
یہاں سب کی بگڑی بنی جارہی ہے

5- میں صدقے میں قرباں میرے پیرو مرشد
پلایا مجھے جامِ عشق محمد ﷺ

6-عجب کیف و مستی کا عالم ہے مجھ پر
میرے دل کی دنیا بسی جارہی ہے

7-محبت میں آقا کے ہستی مٹا کر
درو و سلاموں کے گجرے بنا کر

8-عقیدت میں اپنی جبین کو جھکا کر
مدینے کی جوگن چلی جارہی ہے

9-ہے ذکرِ نبی ﷺ جن کا شغلِ دوا می
انہیں شرفِ زیارت ہو اور ہم کلامی

10-محمد ﷺ کی جس نے بھی کی ہے غلامی
چراغ اس کی بگڑی بنی جارہی ہے



65

نعت شریف

محفل ذکر ﷺ

1- جہاں پر ذکر کی محفل شہ ابرار ہوتی ہے
نچھاور اس جگہ پر رحمتِ غفار ہوتی ہے

2- فرشتے بھی محبت سے یہ کہتے ہیں چلے آؤ
کسی عاشق کے ہاں جب محفل سرکار ہوتی ہے

3- گنہگارو نہ گھبراؤ چلے آؤ یہاں آؤ
گناہوں کے بھنور سے آج کشتی یار ہوتی ہو

4- عقیدت سے محبت سے جو اس مجلس میں آتے ہیں
انہیں حاصل یہاں پر دولتِ دیدار ہوتی ہے

5- جہاں میں محفلیں تو بہت ہوتی ہیں چراغِ اکثر
نہ ذکرِ یار ہو جس بزم میں بیکار ہوتی ہے

بخاری شریف کی حدیث ہے۔ جس جگہ پر محفل ذکر ہوتی ہے فرشتے اللہ تعالیٰ کی خدمت میں
ان محفل کے شرکاء کا ذکر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں بخش دیتا ہے۔

نعت شریف

ذکرِ نبی ﷺ

1- ہر گھڑی ذکر تیرا ہے و درِ بایاں سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ
ہے یہی اصل روح کی غذا مومنو سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

2- ہو گیا دہر میں جب ظہور آپ ﷺ کا سارے عالم میں چکا ہے نور آپ ﷺ کا
ہوئے کونین روشن چمک آگئی سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

3- انبیاء اولیاء سب کریں تذکرہ حورو غلاماں بھی دن رات نغمہ سرا
خود خدا بھی کہے مرجاں مرجبا سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

4- یہ زمین وزماں اور یہ آسماں آپ ﷺ کے ہی لیے ہیں یہ سارے جہاں
آپ ﷺ رکھ قرآں آپ ﷺ حسن زماں سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

5۔ لامکاں کے مکس مہ جیس گل بدن تاج شاہان عالم ہیں زیر قدم
سارے نیوں سے اونچا مقام آپ ﷺ کا سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

6۔ اے ماہ مبین سید المرسلین اے شاہ امم ﷺ للہ کر دو کرم
آپ ﷺ مشکل کشا درد دل کی دو اسیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

7۔ ہے یہ ارماں مدینے کو جاؤں کبھی یہ جیس ان کے در پہ جھکاؤں کبھی
تشنگی اپنے دل کی بجھاؤں کبھی سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

8۔ اے رسول ﷺ خدا سن لو میری صدا ایک میں بھی تیرے در کا ادنیٰ گدا
نفس و شیطان کے پھندے سے مجھ کو بچا سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

9۔ عمر ساری گناہوں میں گزری یونہی کوئی پلے میں میرے اچھائی نہیں
ہے گناہوں سے اپنے پشیمیاں چراغ سیدی یا نبی ﷺ سیدی یا نبی ﷺ

نعت شریف

آقا دا دربار ﷺ

1- کدی میں وی آقا ﷺ دا دربار ویکھاں
حبیب ﷺ خدا کل دا مختار ویکھاں

2- ہیں والیل زلفاں تے نورانی کمھڑا
میں اس عربی مامی دے رخسار ویکھاں

3- جتھے ٹردے پھر دے سی پیارے محمد ﷺ
اوہ بستی اوہ گلیاں تے بازار ویکھاں

4- ایہہ ملیا حسن رب توں میرے نبی ﷺ نوں
نہ رجے جیا بھانویں سوار ویکھاں

5۔ ہو جاؤں میرے دور دکھ درد سارے
جے اکھیاں توں اپنا میں غم خوار ویکھاں

6۔ جو عالمِ رویا وچ ہویا سی نظارہ
اوہ منظر میں پھر رہا اک وار ویکھاں

7۔ چراغِ حزیں رو رو منگدا دعاواں
اوہ اکھیاں دے رہا مدنی دلدار ویکھاں



نعت شریف

جام معرفت

- 1- بھر بھر کے جام سا قیا آج مجھے پلائے جا
بے خود مجھے بنائے جا مست مجھے بنائے جا
- 2- مدت سے ہوں میں منتظر تیری نگاہ ناز کا
صدقہ ہو تیرے حسن کا پردہ ذرا اٹھائے جا
- 3- دل کی ہے میرے آرزو دیکھوں جدھر کو تو ہی تو
جلوہ ہو تیرا سامنے نظروں میں یوں سمائے جا
- 4- دونوں جہاں میں ہے مجھے تیرے کرم کا آسرا
بندہ نواز ہو مرے بگڑی مری بنائے جا
- 5- پلے میں میرے ایک بھی نیک عمل کوئی نہیں
اچھا نہیں برا ہوں میں جیسا بھی ہوں نبھائے جا
- 6- خالق کل نے آپ ﷺ کو مالک کل بنا دیا
رحمت کائنات ہو دستِ کرم بڑھائے جا
- 7- مانا کہ پرخطر ہیں یہ عشق کی راہیں اے چراغ
ہمت نہ ہار اے دلا آگے قدم بڑھائے جا



نعت شریف

لا الہ کا سبق

1۔ لاِ اِلٰہ کا سبق پڑھایا میرے کملی والے نے
بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھایا میرے کملی والے نے

2۔ شرک و کفر میں ڈوبے ہوئے تھے نفس کے بندے بنے ہوئے تھے
دل میں رب کا پیار بنایا میرے کملی والے نے

3۔ دن رات شراب تھی جن کی گھٹی ہوئی نفرت توڑ دی بھٹی
ایسا جامِ توحید پلایا میرے کملی والے نے

4۔ ہمارا نبی مختار جہاں ہے ان کے لیے یہ سب کچھ بنا ہے
لَوْ لَا کَ لَمَّا پیغام سنایا میرے کملی والے نے

5۔ جس سمت سے آپ گزرتے جائیں بے جان کو جانبر کرتے جائیں
پتھروں کو بھی کلمہ پڑھایا میرے کملی والے نے

6۔ درِ نبی ﷺ پر جو بھی آیا جو مانگا وہ سب کچھ پایا
خالی نہ ہر گز اسے لوٹایا میرے کملی والے نے

7۔ حبِ نبی ﷺ میں سب کچھ پایا سکون ملا اور رب کو پایا
چراغِ پہ اپنا کرم فرمایا میرے کملی والے نے



73

نعت شریف

آداب نعت

1- نعت سنتا ہوں یا سنا تا ہوں

خود کو میں آپ بھول جاتا ہوں

2- یہ بناوٹ نہیں حقیقت ہے

جوشِ اُلفت میں جھوم جاتا ہوں

3- نام سنتے ہی کملی والے کا

دل کو قابو سے باہر پاتا ہوں

4- جب سے پیارے نبی ﷺ کا پیار ملا

بڑا لطف و سرور پاتا ہوں

5- یہ عنایت ہے میرے مرشد کی

اک انوکھی بہار پاتا ہوں

6۔ دردِ الفت میں کیا ہی لذت ہے
دل میں میٹھا سا درد پاتا ہوں

7۔ اے خدا یہ درد اور بڑھے
تیرے آگے میں گڑ گڑاتا ہوں

8۔ عشق کو عشق جب سے سمجھا ہے
میں تو وہ وہ کمال پاتا ہوں

9۔ ہر گھڑی یاد ان کی رہتی ہے
اپنے خیالوں میں ان کو پاتا ہوں

10۔ ان کی چاہت کا میں جلا کے چراغ
جشن محبوب کا مناتا ہوں



نعت شریف

رحمتِ باری

1۔ جب رحمتِ باری کا چھینٹا کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا

وحدت کے جلوہ کثرت سے کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا

2۔ ساقی کو دیکھ کے دیوانہ کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا

ہاتھوں سے چھوٹ کے پیانہ کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا

3۔ بن پیئے ایسی مستی تھی دل نُحوم نُحوم یہ کہتا تھا

قل قل کی صدا سے مستانہ کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا

4۔ جب بادۂ شوق کی موج میں دل سے دوئی کا پردہ دور ہوا

مخمور نگاہِ جاناں سے کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا

5۔ غاروں سے نکل کر شمعِ ہدیٰ محفل میں جلوہ ریز ہوئی

پھر پروانے پہ پروانہ کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا

6۔ جب میرے نبی ﷺ نے چراغِ حویں رخسار سے گیسو سر کایا

اک وجد میں آیا میخانہ کوئی یہاں گرا کوئی وہاں گرا



جلوۂ جاناں

مارچ 1997ء میں لکھی گئی

1۔ آج دکھلا کے جھلک جلوۂ جاناں تو نے

کر دیا میرا منور دل ویراں تو نے

2۔ جامِ اُلفت کا مجھے ایسا پلایا تو نے

کر دیا زندہ دلِ مردہ کو جاناں تو نے

3۔ کیوں نہ تیرا اے غمِ خواریہ احساں سمجھوں

پہل میں مشکل کو میرے کر دیا آساں تو نے

4۔ کر دیا دل کو میرے ذکرِ خدا سے آباد

دل میں آ کر مرے صورتِ جاناں تو نے

5۔ مجھ گنہگار کو انسان بنا کر تونے
زندگی بھر کے میرے کر دیئے ساماں تونے

6۔ آج محفل کا تیرے رنگ نرالا دیکھا
دنگ ہے عقل میری کر دیا خیراں تونے

7۔ رہ کے پہلو میں میرے کرتار ہا غیر کو یاد
پاس کچھ بھی نہ رکھا چراغ کا ناداں تو



نعت شریف

نبی اکرم ﷺ کی شان و شوکت

1۔ کرے گا کیا بیاں کوئی نبی کی شان و شوکت کی
بڑائی خود خدا نے کی ہے جس کی شان و شوکت کی

2۔ ورفعلنا لك ذكرك سے یہ ثابت کر دیا رب نے
نہ کوئی حد ہے رتبے کی نہ کوئی حد فضیلت کی

3۔ اشاروں پر یہ عالم ان کے سارا قص کرتا ہے
پتہ چلتا ہے ہاتھوں میں ہے قدرت دست قدرت کی

4۔ رہے پیش نظر مولا شبیر پاک حضرت کی
بلائیں رات دن لیتا رہوں اس نوری صورت کی

5- طلب دیدار کی مدت سے ہے دل میں میرے آقا
نظر ہو جائے مجھ پر بھی میرے آقا عنایت کی

6- نہ پوچھو حالِ دل میرا طیبو چپ ہی رہنے دو
بتاؤ کیا بتاؤ گے دوا تم دردِ الفت کی

7- ہمیں اقرار ہے بیشک محبت کی محبت کی
مگر تم کچھ نہ سمجھو گے یہ باتیں ہیں طریقت کی

8- محبت اب کہاں دنیا میں بس اک نام باقی ہے
فسانہ ہے محبت کا کہانی ہے محبت کی

9- کسی کو ہے بھروسہ اپنے سجدوں پر ریاضت پر
ہمیں بھی عاصیوں کو آس ہے ان کی شفاعت کی

10۔ غلامانِ محمد ﷺ ہیں ہمیں کیا فکر محشر کا
تمہیں ہے فکر تم جانو قیامت میں قیامت کی

11۔ وہ آتے ہیں وہ سنتے ہیں جو ان کو یاد کرتے ہیں
مگر یہ شرط لازم ہے عقیدت کی محبت کی

12۔ ذرا دیکھو چراغ اس بزم میں کیا کیا بہاریں ہیں
خدا شاہد یہاں ہے کار فرما روح حضرت کی

لا یملکن الثنا کما کان حقہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر



نعت شریف

دردِ محبت

1- یہ دردِ محبت کہاں تک پہنچا
اتر کر مرے دل میں جاں تک پہنچا

2- میں قربان جاؤں میں ان کے تھدق
کرم سے میں ان کے کہاں تک پہنچا

3- جبریلِ امیں بھی وہاں تک نہ پہنچے
میرا کملی والا جہاں تک پہنچا

4- حبیبِ خدا کا مقام اللہ اللہ
اٹھا جو قدم لا مکاں تک پہنچا

5۔ ہوا وجد طاری ملی ایسی لذت
جب اسم محمد ﷺ زباں تک پہنچا

6۔ محمد ﷺ کی الفت ہے قرب الہی
جو نسبت کو سمجھا وہ عرفاں تک پہنچا

7۔ چراغِ حزیں پر بھی نظرِ کرم ہو
بڑی مشکلوں سے یہاں تک پہنچا

شعر 3۔ شبِ معراج کی طرف اشارہ ہے جب جبریل سدرہ المنتہی پر رک گئے اور
نصو رقاب تو سنیں اودانی پر جلوہ فگن ہوئے۔



نعت شریف

درِ رسول ﷺ

- 1- جاؤں کہاں میں در سے تیرے سوا محمد ﷺ
- تجھ بن سناؤں کس کو غم کی صدا محمد ﷺ
- 2- آیا ہوں آس کر کے دربار میں تمہارے
- بگڑی میری بنا دو بہر خدا محمد ﷺ
- 3- خالی ہے جھولی میری بھر دو اسے کرم سے
- تم سا سخی نہ کوئی دیکھانا محمد ﷺ
- 4- میری ہے التجا یہ تم سے مدینے والے
- جلوہ دکھا دو اپنا وہ دل ربا محمد ﷺ
- 5- دل سے تمنا ہر دم تیرے چراغ کی ہے
- غم سے جہازِ مسلم ہو پار یا محمد ﷺ

یہ قبلہ کی پہلی نعت شریف ہے جو 1950 میں ماہنامہ انوار الصوفیہ علی پور سیداں میں چھپی
آپ ان دنوں وہاڑی میں قیام پذیر تھے۔

نعت شریف

ثنائے مصطفیٰ ﷺ

1- ثنائے مصطفیٰ ﷺ میں میں زباں کھولوں تو کیا بولوں
رہوں ذکرِ نبی میں رات دن صلّ علی بولوں

2- رہے درِ زباں کلمہ تمہارا یا رسول اللہ ﷺ
یہ خواہش ہے کہ جو بولوں تیری مدح و ثنا بولوں

3- خدا نے نور سے اپنے بنایا نورِ احمد ﷺ کو
بتاؤ پھر بشر بولوں یا نورِ کبریا بولوں

4- احد میں اور احمد ﷺ میں فقط اک میم کا پردہ
خدا سے پھر محمد ﷺ کو بھلا کیسے جدا بولوں

5۔ اگر عشق محمد ﷺ میں میری یہ جاں نکل جائے
تو دل سے آفریں بولوں زباں سے مرحبا بولوں

6۔ میرا ایمان ہے جب بھی پکار اکملی والے کو
وہ آتے ہیں وہ سنتے ہیں زباں سے جو ندا بولوں

7۔ محمد ﷺ ہیں قریب مومن کے انکی جان سے زیادہ
یقین جس کو نہ قرآن پر چراغ اس کو میں کیا بولوں

النبي أولى بالمؤمنين من أنفسهم ترجمہ نبی ﷺ مومنوں کے ان کی جان
سے زیادہ قریب ہیں۔



نعت شریف

نبی کی مدح ﷺ

1- کیا مدح کوئی کر سکتا ہے انسان مدینے والے کی
تعریف خدا خود کرتا ہے ہر آن مدینے والے کی

2- انوار کی رخ پہ تابانی جلوں سے مزین پیشانی
وہ نورِ مجسمِ رحمانی کیا شان مدینے والے کی

3- دن رات فرشتوں کا جھرمٹ رہتا ہے مزارِ اقدس پر
آتے ہیں زیارت کی خاطر غلمان مدینے والے کی

4- وہ خالقِ کُل یہ مالکِ کُل ہر چیز ہے ان کے قبضہ میں
ہے شاہی دونوں عالم میں سلطان مدینے والے کی

88

5- کیا حورو ملک کیا جن و بشر ہیں عشق نبی میں دیوانے
یہ شجر و حجر بھی رکھتے ہیں پہچان مدینے والے کی

6- ہے رونق عالم ان کے لیے عقبیٰ بھی سچی ہے ان کے لیے
ہر چیز بنی ہے ان کے لیے واہ شان مدینے والے کی

7- یہ دولت دنیا چیز ہے کیا قربان ہے سب کچھ آقا پر
میں خود صدقے میرا دل صدقے میری جان مدینے والے کی

8- کیا صفت چراغ کرے کوئی ہر صفت سے بالاتر ہیں نبی ﷺ
تو صیف میں حق نے بھیجا ہے قرآن مدینے والے کی

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف ورخ آٹھوں پہر کی ہے

1. حدائق بخشش حصہ اول از اعلیٰ بریلویؒ



نعت شریف

جلوہ یار

1۔ دل کے آئینے میں دیکھا جب سے جلوہ یار کا
سامنے رہتا ہے ہر دم نقشہ پُر انوار کا

2۔ آپ کے ہی دم سے قائم ہے یہ یوم کائنات
سارے عالم میں ظہور ہے میری سرکار کا

3۔ ذکر سے اُن کے بڑی لذت ملے دل کو سکوں
ہر گھڑی مجھ پر کرم ہے میرے مدنی یار کا

4۔ چاند سورج ہوئے روشن اور ساری کائنات
یہ چمک یہ نور سارا احمد مختار کا

90

5- لاکھ ہی زہد و ریاضت بندگی کرتے رہو
ایمان کامل ہوگا تب خادم بنے سرکار کا

6- ہے زباں پر ذکر ان کا آنکھ ہے محو جمال
رات دن رہتا ہے جلوہ سامنے دلدار کا

7- یار کا گھر دور کیا ہے ہو اگر پروازِ شوق
آنکھ جھپکتے ہی نظر آئے گا جلوہ یار کا

8- کیوں کہوں دنیا میں میرا آسرا کوئی نہیں
ہے فخر اور ناز مجھ کو رب کے دلبر یار کا

9- جس پہ پڑ جائے نظر میرے نبی ﷺ کی اے چراغ
دور ہو سب رنج و غم دکھ درد اس بیمار کا

1- واذا نظرت فما اری الا کا۔ امام اعظمؒ



نعت شریف

یاد محبوب ﷺ

1۔ ہم ان کی یاد میں محفل لگائے بیٹھے ہیں
تصور ان کا ہی دل میں جمائے بیٹھے ہیں

2۔ یقین ہے کہ وہ آئیں گے آج محفل میں
ہم ان کی راہ میں آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں

3۔ ان کی فرقت میں کبھی اشک جو بہہ جاتے ہیں
کملی والے انہیں دامن میں لیے بیٹھے ہیں

4۔ وہ خدا والے بنے اور لاخوف ہوئے
دل میں آقا کی محبت جو لیے بیٹھے ہیں

5۔ درِ نبی ﷺ سے وہ ہرگز نہیں اٹھنے والے

سرکا سرکار سے سودا جو کیے بیٹھے ہیں

6۔ جس طرح چاہیں رکھیں آپ کی مرضی آقا

ہم تو نذرانہء دل پیش کیے بیٹھے ہیں

7۔ جان بھی جائے اگر عشقِ محمد ﷺ میں چراغ

ہم نثار آپ ﷺ کے قدموں میں کیے بیٹھے ہیں



دیدارِ محبوب

1۔ جب سے دیکھا ان کا جلوہ کچھ نہ مجھ کو ہوش ہے
کس غضب کی کیف و مستی کس غضب کا جوش ہے

2۔ دیکھ کر ان کے جمالِ حسن کی نیرنگیاں
کچھ بتا سکتا نہیں میری زباں خاموش ہے

3۔ ہے میرے محبوب کی نظروں میں یارو وہ اثر
جس پہ پڑ جائے وہی محسوسِ گمشدہ ہے

4۔ چھا رہی ہے رحمتوں کی آج کچھ ایسی گھٹا
بے حساب اس یار کے ابرِ کرم کا جوش ہے

5۔ اب نہیں حاجت مجھے کچھ جام و مینا کی چراغ
دن پیئے سرشار ہوں اور یار کی آغوش ہے



مِخَانۂ مُحَمَّدی ﷺ

1۔ اک سند رکھڑے والا گیانی رات ملا تھا یاروں میں
تھے بال سنہری چمکیلے بیٹھا تھا وہ دلداروں میں

2۔ تھی صورت اس کی نورانی، تھیں مدبھری اکھین مستانی
میں ہوگئی دیکھ کے دیوانی، گم ہوگئی اُن نظاروں میں

3۔ آج موج میں دیکھا ساقی کو جو جام پہ جام پلاتا تھا
وہ رنگ چڑھا تھا محفل کو، دیکھا نہ کہیں درباروں میں

4۔ دونوں جہاں کا تاج تھا سر پر کاندھوں پہ کملی کالی دھرے
توحید کا درس پڑھانے کو آیا تھا ہم ناداروں میں

5۔ کہتا تھا دنیا والوں کو کیوں لوبھ نے دل کو موہ لیا
کیوں دنیا کے پیچھے جاتے ہو کیوں پھرتے ہو بازاروں میں

6۔ چراغ نے جو کچھ دیکھا ہے جو جانا ہے جو سمجھا ہے
یہ دنیا زہر کے کانٹے ہیں کیوں الجھو تم ان خاروں میں

1۔ لوبھ۔ لالچ



قصیدہ غوثیہ

منتقبت غوث اعظمؒ

1- پلا دے اپنے میخانے سے ایسا جام جیلانیؒ
کہ ہو جائیں عیاں مجھ پر بھی سارے راز پنہانی

2- علیؑ کے نور اور زہرہؑ کے جب لختِ جگر ٹھہرے
بھلا پھر کون ہو ہمسر تیرا اے قطبؑ ربانی

3- تیرے ادنیٰ اشارے پر زمانہ رقص کرتا ہے
خداوندِ تعالیٰ نے تجھے بخشی جہاں بانی

4- جو تیرے در پہ آتا ہے مرادیں اپنی پاتا ہے
ہے تیری دستگیری عام اے محبوبِ سبحانی

5- کسی کو پسر کا مژدہ کسی کا پار ہو بیڑا
تیری بے مثل ہے شوکت تیرے اوصاف لامثنیٰ

6- کرم رہزن پہ فرمایا ولی اللہ بنا ڈالا
ولایت اور طریقت کر رہی ہے تیری درباری

7- ہوا جب حکم مردے ہو گئے زندہ اشارے سے
تمہاری ہی بدولت مل گئی ذرے کو تابانی

8- ہم ہی کو تاہ نظر ہیں اور دامن تنگ ہے اپنا
وگر نہ پار ہے ہیں سب مرادیں اپنی من مانی

9- چراغِ ناتواں پر بھی نظر یا غوث ہو جائے
محبت میں تیری دن رات کرتا ہے ثنا خوانی

1- آپ کی مشہور کرامت جب آپ نے قہرِ باذنی کہہ کر مردہ زندہ کیا اور بہت عیسائی مسلمان ہوئے۔

میخانہ علی پور شریف

مقبت۔ امیر ملتؒ

1۔ ساقیا ڈال دے وہ مئے میرے پیانے میں
کھینچی جاتی ہے علی پور کے جو میخانے میں

2۔ جو بھی پی لیتا ہے ساقی تیرے میخانے سے
راز کھل جاتے ہیں سب ایک ہی پیانے میں

3۔ ہو عطا مجھ کو بھی کچھ اے میرے پیر و مرشد
کیا کی ہے مرے آقا تیرے کاشانے میں

4۔ دور ہو جاتے ہیں دکھ اور شفا پاتے ہیں
جو بھی آجائے علی پور کے شفاخانے میں

5۔ آج گزرے ہوئے لمحات وہ یاد آتے ہیں
قبلہ نعتیں جو سنا کرتے تھے تہ خانے میں

6۔ لے کے آیا ہے تمنا تیری خدمت میں چراغ
پھر سے آجائیں بہاریں میرے ویرانے میں

1۔ قبلہ چراغ اولیاء فخر سے بیان فرمایا کرتے تھے کہ جب بندہ علی پور شریف قبلہ
عالم کی خدمت میں حاضر ہوتا تو آپ مسجد نور کے دائیں طرف تہ خانے میں تشریف
فرما ہوتے اور بندہ اپنے آقا کو نعت شریف سناتا۔ حضور اکثر یہ نعت شریف سنتے۔

تیری گلی کو چھوڑ کر باغ جنناں کو جائے کون
نقد ملے جو مدعا وعدے پہ پر جی لگائے کون

منقبت در شان جوہر ملت

(حضرت پیر اختر حسین شاہ صاحب)

1- آنا تیرا مبارک میرے اے جوہر ملت
غلاموں پر ہوئی شفقت تیری اے جوہر ملت

2- کرم ہم پر ہوا تیرا قدم رنجہ جو فرمایا
نوازا فیض سے اپنے ہمیں اے جوہر ملت

3- کرم جس پر بھی ہو تیرا ولی اللہ وہ بن جائے
ادھر بھی اک نگاہ لطف ہو اے جوہر ملت

4- یہ مانا ہوں برا بیشک نہیں کوئی بھی گن پلے
مگر ہوں تیرے درکا میں گدا اے جوہر ملت

5۔ زمانے کے حوادث سے ہوا مغموم ہوں آقا
کرو نظر کرم خادم پہ بھی اے جوہر ملتؔ

6۔ جو کوئی در پہ آتا ہے مرادیں اپنی پاتا ہے
کھلا ہے باب رحمت کا تیرا اے جوہر ملتؔ

7۔ چراغِ ناتواں کو بھی عطا کچھ در سے ہو جائے
سخاوت کا گھرانہ ہے تیرا اے جوہر ملتؔ



اسرار تصوف

1۔ دل اگر غرقِ محیطِ لا الہ ہو جائے گا
رازِ لا اللہ کا رمز آشنا ہو جائے گا

2۔ یار کا دیدار کرنا ہے تو اپنی سیر کر
جس قدر دیکھے گا تو خود آئینہ ہو جائے گا

3۔ دل کی نگرانی کیے جا جس قدر بھی ہو سکے
خود بخود دل بے نیازِ ماسوا ہو جائے گا

4۔ اکتسابِ نور کرتا رہ خیالِ دوست سے
ایک دن آئے گا تو بھی پارسا ہو جائے گا

5۔ ہجر میں تو دل کو اپنے بتلائے یا ررکھ

وصل میں خود یا ر تیرا بتلا ہو جائے گا

6۔ قطرۂ نا چیز بحر بیکراں میں ڈوب کر

بے نیاز ابتدا و انتہا ہو جائے گا

7۔ اپنا عرفاں ہی بقائے دائمی کا نام ہے

جو کوئی خود کو نہ سمجھے وہ تباہ ہو جائے گا

دے رہا ہے روشنی سب کو نبی ﷺ کا یہ چراغ

جو رہا محروم اس سے عمر بھر پچھتائے گا

من عرف نفسه فقد عرف ربه۔ جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے رب کو پہچان لیا۔

اپنی پہچان

1- آدمی بھی ایک اعلیٰ بہترین روشن کتاب
زندگی کے سینکڑوں قدرت نے رکھے اس میں باب

2- کر مطالعہ پڑھ اسے قدرت کے بھیدوں کو سمجھ
ہر سطر کا ہر حرف چمکے ہے مانند آفتاب

3- اس کتابِ زندگی کو جس نے پیارے پڑھ لیا
ہے وہی انسان جہاں میں بے نظیر ولا جواب

4- جو رہا یونہی بھٹکتا کچھ نہ جانا آپ کو
عمر بھر پھرتا رہے گا وہ یونہی خستہ خراب

5- سمجھ اس عالم میں آنے کی غرض کو اے عزیز
ایک دن دینا ہے رب کے سامنے تو نے حساب

6- کس لیے آیا ہے تو اس عالمِ ناسوت میں
آگیا دنیا کا تیرے سامنے کیا حجاب

7- چار دن کی چاندنی پر اس قدر نازاں نہ ہو
ڈوب جائے گا یہ اک دن زندگی کا آفتاب

8- جب فرشتہ موت کا آئے گا تیرے سامنے
دور ہو جائیں گے اپنے اور پرائے سب احباب

9- اس جہاں کے رنگ و بوسب عارضی ہیں اے چراغ
سب ہی مرجھائے ہوئے دیکھے کیا چنبیلی کیا گلاب

وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون

ترجمہ: اور نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو مگر اپنی عبادت کیلئے۔

وضاحت: حضرت قبلہ اکثر اس آیت کریمہ کی تفسیر میں مقصد حیات پر زور دیتے اپنی تصنیف

ایماں کی پہچان میں اس پر تفصیل سے لکھا ہے۔

نندیا

1- ظلم کراری نندیا بیرن آج کاہے کو آئی
لوٹ گیا مورے پتیم آکر میں جو سوت پائی

2- آنکھ کھلی جب دن چڑھ آیا دھوپ منڈیرے چھائی
کیسی سندر سبک گھڑی میں اپنے ہاتھ گنوائی

3- ایسی چوٹ لگی ہر دے میں ایسی ٹھوکر کھائی
مت بعد پیا گھر آیا میں نہ دیکھن پائی

4- لکھ پتر یہ کہہ گیا ساجن کیسی پیت نبھائی
پریت ہووے تو نندیا کیسی کیسے آنکھ لگائی

5۔ پریم کی راہیں بڑی کٹھن ہیں منزل اس نے پائی
کہے چراغ گیلانی جس نے جان کی بازی لائی

ماسٹر خوشی محمد صاحبؒ اکثر فرمایا کرتے جو سوتا ہے وہ کھوتا ہے۔ کھوتا کا لفظ اردو اور
پنجابی کے معنوں میں استعمال فرماتے۔
1۔ ہر دے۔ دل۔

میرا پیا گھر آیا

1- آری سہمی اک بات سناؤں آج پیا گھر آیا ری
میں بلہاری اس سکھین کے جس نے یار ملایا ری

2- نہائی دھوئی کپڑے بدلے عطر پھیل لگایا ری
ٹوم ٹھیکری پہن کے ساری اکھین کا جل لایا ری

3- دیکھ کے پتیم راضی ہویا ایسا رنگ چڑھایا ری
رونگ روگ سے اللہ نکلے کندن ہوگئی کایا ری

4- اپنے پیا پہ تن من داروں داروں ساری مایا ری
جس نے من محل میں میرے نوری بلب جلایا ری

5- کہے چراغ سنو میری بہنو! جس نے آپ مٹایا ری
پایا بھید بجن کا اس نے یار نے چہنوں لایا ری



نصیحت

(ضرورت شیخ)

1- شام ہوئی ہے دور نگریا چھائی بدریا کالی رے
سنجھل کے رکھنا قدم اور راہی چوروں کی رکھوالی رے

2- سر پر تو رے مایا کی گٹھڑی چلنا سونے بن میں رے
پاس نہ تو رے کوئی بھی چھڑیا ہاتھ تیرا کیوں خالی رے

3- تاک میں تیرے دو ہیں لٹیرے دیکھو تجھ کو لوٹ نہ لیں
بچ نکلا جو ان سے مسافر جان لے منزل پالی رے

4- تو انجانی راہ سے ناداں کیسے اکیلا گزرے گا
بن رہبر کے چلنا رے مورکھ بات تو مشکل والی رے

5- منزل ہوگا آسان یہ تیری ساتھ کسی رہبر کا لے
جس نے اونچی نیچی راہیں ساری دیکھی بھالی رے

6- کہے چراغ گیلانی تم رے یاد رکھن کی باتیں ہیں
بات ذرا ہے سمجھن کی ہر بات نصیحت والی رے



6- یہ عشق کی منزل ہے کٹھن راہیں ہیں اس میں
آساں نہ سمجھنا انہیں مشکل نہ سمجھنا

7- اس گلشنِ عالم میں گو ہر چیز حسین ہے
ہر حسن کو دیدار کے قابل نہ سمجھنا

8- وہ بزم جو محبوب کے ہو ذکر سے خالی
ہنگامہ ہے ہنگامے کو محفل نہ سمجھنا

9- بے معنی نہیں شمع کا جلنا شبِ بھراں
پروانے کے غم سے اسے غافل نہ سمجھنا

10- پلکوں پہ جلا کرتی ہیں الفت کی شمعیں
ہر دل کو چراغ اپنا کہیں دل نہ سمجھنا



جذبہ جہاد

رہن اک چلو پہ ہم نے حوضِ کوثر رکھ دیا

1- قصہ ماضی اگر تو نے بھلا کر رکھ دیا
قوم کا ذلت کی چوکھٹ پر گویا سر رکھ دیا

2- تیری غفلت تیرے دشمن کے لیے نعمت ہوئی
قضیہ کشمیر چھوٹا تھا بڑھا کر رکھ دیا

3- ہندسے آیا تھا پاکستان میں لے کر کیا امنگ
آج جو کرنا تھا وہ کیوں کل پہ تو نے رکھ دیا

4- کیا ہوا عزمِ شہادت کیا ہوا ذوقِ جہاد
رہن اک چلو پہ ہم نے حوضِ کوثر رکھ دیا

5۔ مٹ گئی غیرت ہوا کیوں جوش ٹھنڈا اے چراغ
ہاتھ میں لے لی ترازو اور خنجر رکھ دیا

یہ نظم دہاڑی کے ٹاؤن ہال کے مشاعرہ میں 1948ء میں پڑھی گئی اور آپ بطور شاعر
متعارف ہوئے۔ لوگوں نے بہت داد دی۔ مصرعہ رہن اک چلو پہ ہم نے حوض کوثر رکھ دیا۔



زبا عیات

اردو پنجابی

1- کیا عجب نامِ محمد ﷺ میں مزا رکھا ہے
جس نے اک خلق کو شیدائی بنا رکھا ہے
آپ کے عشق میں مر کر کوئی دیکھے تو سہی
ایسے جینے سے تو مرنے میں مزا رکھا ہے

2- دینِ حق اے دوستو عشقِ نبی کا نام ہے
کر غلامی مصطفیٰ ﷺ کی بس یہی اسلام ہے
بندگی رب کی چراغِ دن رات بھی کرتے رہو
ہُب نہیں دل میں نبی کی سب کی سب ناکام ہے

3- عشق میں سولی چڑھا گردن کوئی کٹوائے ہے
کوئی تپتی ریت پر خود کو پڑا تڑپائے ہے

کٹ کے آرے سے کسی نے جان دے دی اے چراغ
کوئی خاموشی سے اپنی کھال کو کھنچوائے ہے

4۔ اس دنیا میں کیا کچھ دیکھا کیا پوچھو گے کیا کیا دیکھا
زر اور زن کی خاطر پیارے خون سے خون بدلتے دیکھا
لوبھ کے کارن رشتے ٹوٹیں غیر سے ناطہ جڑتے دیکھا
چراغ کہیں بھی اس دنیا میں سچا ہم نے پیار نہ دیکھا

5۔ عشق فنا کا نام ہے عشق میں زندگی نہ دیکھ
چڑھ جا خوشی سے دار پر یار کی بے رخی نہ دیکھ
عشق میں دیکھنا ہے کیا موت و حیات کو چراغ
یار کے ہو قریب تر جلوۂ زندگی نہ دیکھ

6۔ جب گئے معراج پر ملنے خدا سے مصطفیٰ
اٹھ گیا پردہ سبھی کچھ آشکارہ ہو گیا
چاند دو ٹکڑے ہوا ڈوبا ہوا سورج پھرا

غزل

دل کی الفت

1- الفت نہیں جس دل میں اسے دل نہ سمجھنا
پتھر ہے اسے زیت کا حاصل نہ سمجھنا

2- دنیائے سمندر میں بہت اٹھتی ہیں لہریں
ہر موج کو ہر لہر کو ساحل نہ سمجھنا

3- دیوانگی عشق میں خود رفتہ ہو جو دل
بیدار ہے وہ دل اسے غافل نہ سمجھنا

4- منزل بھی اگر سامنے آجائے تو اے دوست
عادل ہے تو اس کو کبھی منزل نہ سمجھنا

5- ڈوبا ہو اگر کوئی تزلزل کے بھنور میں
زیرک نہ سمجھنا اسے عادل نہ سمجھنا

جب خدا کے ناز والے کا اشارہ ہو گیا
عشق احمد ﷺ مل گیا جس کو جہاں میں اے چراغ
اوج پر اس کے مقدر کا ستارہ ہو گیا

7۔ جس میں یقین و عزم کی بجلیاں کوندتی نہ ہوں
ایسی طلب طلب نہیں ایسی دعا دعا نہیں
ایسی بھی کوئی بات ہے ہو نہ سکے علاجِ دل
درد نہیں ہے یوں کہو یوں نہ کہو دوا نہیں

8۔ کون جگت میں تیرا رے بندے کس پہ کرے ہے ناز
اپنے پرائے سارے دیکھے نکلے دھوکے باز
کہے چراغِ گیلانی پیارے عقل سے لی جیو کام
بھید نہ دیجو اپنا کسی کو کھول نہ اپنا راز

9- رخ سے پردہ اٹھا دیا کس نے
خود سے بے خود بنا دیا کس نے
آکے پردے میں آج مجھ کو چراغ
جام وحدت پلا دیا کس نے

10- گور دوارے میں کلیسا میں نہ بت خانے میں
دل کو جو چھین ملا پیرا تیرے میخانے میں
جام تھراتے ہیں کیوں اڑ گیا کیوں لطف و سرور
بے وضو کوئی یہاں آیا ہے ے خانے میں
جب بھی پینے کے لیے جام اٹھاتا ہوں چراغ
صاف تصویر نظر آتی ہے پیمانے میں

11- میرا نغمہ بھلا محفل میں کیسے داد پائے گا
کے مسرور کر دے گا کسے شیدا بنائے گا

12- چھوڑ دنیا کو چراغ اب اس پہ لعنت کیجئے
سب اڑاتے ہیں مذاق کس کو نصیحت کیجئے
دین کی جب بات کرتا ہوں تو کہتے ہیں یہ لوگ
ہو مبارک آپ کو بس آپ جنت لیجئے



رباعیات

1- ذکر تے فکرنوں رکھ قائم دائم رکھ توں شوق دیدار والا
ہو کے فنا توں یار دی ذات اندر جلوہ دیکھ توں فیر دلدار والا
تینوں اپنے ای اندر اوہ نظر آوے ایسا کھچ نقشہ سوہنے یار والا
نظر آوے چراغ جس طرف دیکھیں جلوہ حسن دا خاص سرکار والا

2- ساڈا عاصیاں دا رہنما اک اے
ہادی حق حبیب خدا اک اے
مچھے اک اے مصطفیٰ ﷺ اک اے
چراغ ساڈا آسرا اک اے

3- مگر لکھا نفسِ شیطان دے کیا حکم، ب تھیں مکھ بھنوا گیوں توں
سب قول قرار بھلا کے تے کیوں دنیا دے پھیر وچ آ گیوں توں
اج وقت اے فیر نہ کدی اویں ایہہ ویلا جے ہتھوں گوا گیوں توں
فیر اویں چراغ اوہ شام، یلے جدوں سورج عمر دا ڈبا گیوں توں

4۔ اِج دوریاں ہوں جے دور سائیاں دیدا سیں وی یار دی پالیے
جیوندی جان نال اسیں وی یا مولا سیس درِ محبوب تے جھکالیے
سیس سٹ محبوب دے وچ قدماں کوئی عرض معروض سنالیے
لے کے درِ محبوب دی خاک چراغ اساں اکھیاں دے وچ پالیے

5۔ لکھ وار زبان توں بنے مومن جندے قلب دے وچ قصور ہووے
عمل ہزار اوہ کر دا رہے بیشک عمل اوسدا نہ منظور ہووے
مرض حسد تے بغض والی لگی جس نوں فیر قلب دے وچ کوں نور ہووے
جدوں ملے چراغ کوئی پیر کامل تدوں مرض قلب والی دور ہووے

6۔ سُولی چڑھ خیبؔ نے یارو جان دی بازی لائی
رکھ لئی لاج عشق دی اس نے منزل یا ر دی پائی
عشق دا سودا سوکھا ناہیں کہے چراغ گیلانی
جان دے کے بھی یار ملے تاں ستا سودا جانی



راہِ طریقت

1۔ جب تک خیالِ غیر ہٹایا نہ جائے گا
ہرگز کبھی وہ راہِ طریقت نہ پائے گا

2۔ آنکھوں میں جس کے شرم و حیا ہے نہ باادب
در در کی ٹھوکروں کے سوا کچھ نہ پائے گا

3۔ نا حق ستانے والے یہ تو بھی یاد رکھ
کیا تو کبھی جہاں میں ستایا نہ جائے گا

4۔ ہوگا خدا کے سامنے تیرا حساب جب
عقل و خرد کا دام بجھایا نہ جائے گا

122

5۔ بن بن کے سانپ تجھ کو ڈسیں گے ترے گناہ
چھپ کر بھی اپنے آپ کو چھپایا نہ جائے گا

6۔ وہ بھیگی بھیگی چاندنی راتیں وہ کیفِ حسن
تازیت بھول کر بھی بھلایا نہ جائے گا

7۔ کتنا نشاط افزا ہے تمہارے لبوں کا دور
لب سے لگا کر آج ہٹایا نہ جائے گا

8۔ یہ دوستوں میں نفرتیں آپس کی یہ رنجشیں
یہ غم تمام عمر بھلایا نہ جائے گا

9۔ روشن کیا چراغ کو جماعت و نذیر نے
گو لاکھ تو بجھائے بجھایا نہ جائے گا



123

قول

دانشوروں کا قول

1۔ دانشوروں کا ہے یہ قول
بات کرو جب پہلے قول
کڑوا بول کبھی نہ بول
ہمیشہ بولو میٹھا بول
مت کسی کے عیب ٹٹول
یہ گر چراغؔ بڑا انمول

1۔ تم لوگوں کے عیب چھپاؤ اللہ تعالیٰ تمہارے عیب چھپائے گا۔ حدیث شریف

124

سلام بدرگاہ خیر الانام ﷺ

حبیبِ خدا پر لاکھوں سلام پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

1- ہم سب ہیں آقا تیرے غلام

ہو نٹوں پہ ہر دم تیرا ہے نام

اے رحمتِ عالم خیر الانام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

2- عرشِ بریں پر تم کو بلایا

راز نہ کوئی تم سے چھپایا

بعد از خدا ہے تیرا مقام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

3- سارے جہاں کے مالک تم ہو

دینا رب ہے دلاتے تم ہو

آپ ہیں آقا مختارِ عام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

4- اے فرِ دو عالم جانِ دو عالم

رب کے ہو دلبر ہم سب کے بالم

اے نورِ مجسمِ حسنِ تمام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

5- تیری رضا میں رب کی رضا ہے

تیرے لیے یہ سب کچھ بنا ہے

تیرے ہی دم سے قائم نظام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

6- مشکل میں جب بھی جس نے پکارا

دیتے ہیں آقا اس کو سہارا

مشکل کشائی ان کی ہے عام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

7- حورو ملائک جن و بشر کیا

ہر ذرہ ذرہ شجر و حجر کیا

ہر اک ثنا خواں ہے صبح و شام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام

8- جس کا وظیفہ ذکرِ نبی ﷺ ہے

چراغ اس کو سمجھو بیشک ولی ہے

رب سے ملا یہ اس کو انعام

پیارے نبی ﷺ پر لاکھوں سلام



رحمتہ اللعالمین ﷺ

1- ایک دیوانہ دیکھا میں نے گلی گلی وہ پھرتا ہے
سر پہ گٹھڑی ہاتھ میں مالا رام رام وہ جپتا ہے

2- دیکھ کے مجھ کو شک گزرا یہ کون ہے یوں جو پھرتا ہے
چور لٹیرا ڈاکو ہے یا یہ کسی کو تکتا ہے

3- میں بھی اس کے ساتھ ہوا دیکھوں تو یہ کیا کرتا ہے
گلی کو اس نے پار کیا رخ جنگل کا وہ کرتا ہے

4- قریب پہنچ کر پوچھا میں نے کون ہے تو یوں پھرتا ہے
رام نام کی مالا جپے کیا ہندو دھرم تو رکھتا ہے

5- کہنے لگا کیا مطلب ہے تو پوچھ گوچھ کیوں کرتا ہے
کیا سمجھے گا بات میری کو کیوں پریشاں کرتا ہے

6- اسلام سے میرا تعلق ہے دل کلمہ نبی ﷺ کا پڑھتا ہے
رام نام جو جپتا ہوں یہ شان نبی ﷺ کا رکھتا ہے

7- رام نام میں چمک ہے ایسی چمک وہ پیارے پاتا ہے
فنا کی منزل پار کرے جو یار میں گھل مل جاتا ہے

8- رام نام میں تین حرف ہیں سنو چراغ بتاتا ہے
ر۔ سے رحمت الف۔ سے اللہ۔ میم محمد بن جاتا ہے

وما ارسلناك الا رحمة للعالمين



نگاہِ مردِ کامل

1- قریب ہوتے ہوئے بھی میں ان کو پا نہ سکا
فریبِ نفس سے اپنے کو میں بچا نہ سکا

2- ہے بوجھِ سر پہ گناہوں کا اس قدر مجھ پر
اٹھانا چاہا جو سر کو مگر اٹھا نہ سکا

3- خیال آتا ہے رہ رہ کے اپنی غفلت پر
شرم کے مارے دعا کو بھی ہاتھ اٹھا نہ سکا

4- میں دے کے واسطہ اس کے حبیب کا رب کو
بہائے اشکِ زباں کو مگر ہلا نہ سکا

5- پڑی جو مجھ پہ نگاہِ ایک مردِ کامل کی
ملا سکوں جو کبھی زندگی میں پا نہ سکا

6۔ خدا نے بخشی ہے طاقت جو اپنے ولیوں کو
اندازہ کوئی بھی اس کا بشر لگا نہ سکا

7۔ وہ خاک جانے گا شانِ قلندی کیا ہے
جو اپنے آپ کی ہستی کا راز پا نہ سکا

8۔ بغیر رہبرِ کامل کے اس جہاں میں چراغ
کوئی بھی نفس کو قابو میں اپنے لا نہ سکا

مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں
وہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں
حکیم الامت علامہ اقبالؒ

1۔ قبلہ نے ایک اشارے میں اپنے آپ کو قلندر فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ کی حیات
مبارکہ سے واقف ہو تو شاید کچھ سمجھ سکے۔

130

نعت شریف

اپنی پہچان

1۔ نہ دیکھا آپ میں گر آپ کو دیکھا تو کیا دیکھا
نہ سمجھا ایک کو دو چار کو دیکھا تو کیا دیکھا

2۔ جہاں کے رنگ بھی دیکھے بہت کی سیر بھی تو نے
نہ دیکھا عشق کے بازار کو دیکھا تو کیا دیکھا

3۔ یہ بھی مانا کہ دیکھے ہیں حسین و ماہ جبیں تو نے
نہ دیکھا احمد علیہ السلام مختار کو دیکھا تو کیا دیکھا

4۔ چراغِ ناتواں کو دیکھنے تو بہت آتے ہیں
نہ پوچھا حالِ دل بیمار کا دیکھا تو کیا دیکھا



نعت شریف

نور حق

- 1- نورِ حق نورِ نبی ﷺ تنویر ہے دونوں کی ایک اک میم کا ہی فرق ہے تصویر ہے دونوں کی ایک
- 2- قولِ حق قرآن ہے قولِ پیغمبر ﷺ ہے حدیث اہل دل کے سامنے توقیر ہے دونوں کی ایک
- 3- اس نے پھیرا دل تو اس نے دعوتِ اسلام دی وہ خدا اور یہ نبی تدبیر ہے دونوں کی ایک
- 4- یا خدا یا مصطفیٰ ﷺ مشکل میں دونوں نام لو حاجتیں برآئیں گی تاثیر ہے دونوں کی ایک
- 5- منکرِ خیر الوری اور منکرِ رب العلی دونوں پائیں گے سزا تقصیر ہے دونوں کی ایک
- 6- جس نے کی رب کی اطاعت اور مدنی یار کی عرض کرتا ہے چراغِ تاثیر ہے دونوں کی ایک

نعت شریف

نام محمد ﷺ

1۔ جن کا نام ہے محمد ﷺ سارے جہاں میں ان سے اجالا
شان ان کی میں کیا بتلاؤں سارے نبیوں سے ہے اعلیٰ

2۔ دیس عرب کا رہنے والا حلیمہؓ کی بکری چرانے والا
اوڑھے کبل کالا جن کا نام ہے محمد ﷺ
سارے جہاں میں ان سے اجالا

3۔ رب نے کہا معراج میں آ جا پردہ نہیں پردے میں آ جا
کیسا پردہ تو گھر والا جن کا نام ہے محمد ﷺ
سارے جہان میں ان سے اجالا

4۔ حبیب ﷺ خدا ہیں رحمتِ عالم مالکِ کل اور جانِ کل عالم
شان ہے ان کی ارفع و اعلیٰ جن کا نام ہے محمد ﷺ
سارے جہاں میں ان سے اجالا

5۔ جبریل امین جنہیں جھولا جھلائیں لوریاں دے دے حلیمہ سلائیں
سو جا میرا بھولا بھالا جن کا نام ہے محمد ﷺ
سارے جہان میں ان سے اجالا

6۔ چراغ پہ اپنا کرم فرمایا رنگِ محبت ایسا چڑھایا
رنگ نہیں یہ اترنے والا جن کا نام ہے محمد ﷺ
سارے جہاں میں ان سے اجالا



نصیحت

اے غافل! سوچ سے کام لے

1- ذرا کچھ سوچ او غافل یہ تجھ میں کیا فتور آیا
یہاں کی چند روزہ زندگی پر کیوں غرور آیا

2- اچھائی اور برائی کا تجھے کچھ نہ شعور آیا
کسی کو تڑپتا دیکھے کہے مجھ کو سرور آیا

3- جدھر دیکھو جسے دیکھو ہے عیاشی کا دلدادہ
عیاری و مکاری اور غداری پہ آمادہ

4- یہ دیوتا نفس کا آخر کہاں لے جائے گا تجھ کو
تو اپنے آپ کو قابو میں رکھ کیا ہو گیا تجھ کو



5۔ خدانے نعمتیں دی ہیں جہاں میں کس قدر تجھ کو
ناشکرے شکر کر اس کا، بھلا بیٹھا ہے کیوں اس کو

6۔ رکھے گا کب تک مدہوش یہ خوابِ گراں تجھ کو
خدا کے سامنے جانا نظر آتا نہیں تجھ کو

7۔ بڑی مکار ہے دنیا کہیں دھوکہ نہ دے تجھ کو
جہاں تک بس چلے اس کا یہ بخشتے ہے چراغ کس کو



ہجر کی گھڑیاں

جب سے لگے ہیں تم سے نہیں
اڑ گئی نیند اور مٹ گیا چین

من کی کیا میں بات بتاؤں
بھولوں کیسے بیٹھے بین

کیا کہوں دن کیسے کھٹ ہیں
اور کیسے کھٹ ہے رین

تن من چراغ کا لے لیو پتیم
کر گئے مجھ کو تم بے چین

جی کی بتیا کوئی نہ جانے
دید کو ترن مورے نہیں



نصیحت

اطيعو الله واطيعو الرسول

1- گزاریے گا زندگی کے دن بیگانوں کی طرح
رہو سدا دنیا میں پیارے پاسبانوں کی طرح

2- اس جہاں میں کوئی ہم نے ٹھہرتا دیکھا نہیں
آتے جاتے رہتے ہیں یاں سب مہمانوں کی طرح

3- اے برادر اس جہاں میں کس لئے آیا ہے تو
کیا یونہی پھرتا رہے گا تو نادانوں کی طرح

4- بندگی کر رب کی اپنے اور اتباع رسول ﷺ
کچھ سمجھ سے کام لے مت پھر حیوانوں کی طرح

5۔ مت سمجھ دنیا کو اپنا یہ بڑی مکار ہے
نفس پر بھی رکھ نظر تو حکمرانوں کی طرح

6۔ ایک دشمن اور بھی ہے جس کو کہتے ہیں لعین
مومنوں کے پیچھے پھرتا ہے دیوانوں کی طرح

7۔ بعض ایسے لوگ بھی دنیا میں دیکھے ہیں چراغ
شکل سے مومن مگر سیرت شیطانوں کی طرح



موجودہ دور

انصاف و ایمان

1- انصاف مٹ چکا ہے ایمان مٹ رہا ہے
ظالم کا بول بالا نادار پٹ رہا ہے

2- حیوانیت کے پردے عقلوں پہ پڑ رہے ہیں
انسانیت کا جوہر، افسوس لٹ رہا ہے

3- حرص و طمع کے بدلے اپنے ہوئے پرائے
رشتہ حقیقی اپنے بھائی کا کٹ رہا ہے

4- اس چودھویں صدی میں ایسا بھی ہو رہا ہے
بیوی کے ہاتھوں خاوند جوتوں سے پٹ رہا ہے

5۔ کچھ فکر کر لے پیارے تھوڑی سی زندگی ہے
پل پل میں سانس تیرا روزانہ گھٹ رہا ہے

6۔ اک دن فرشتہ آکر ایسے دبوچ لے گا
جیسے کہ فاختہ پر شکرا جھپٹ رہا ہے

7۔ شیطاں نے تجھ کو ناداں ایسا کیا ہے گمراہ
ہاتھوں سے تیرے دامن نیکی کا چھٹ رہا ہے

8۔ دنیا میں اے چراغ اب کس پر کریں بھروسہ
جب گھر کو گھر ہی اپنے مٹانے پہ ڈٹ رہا ہے



حصولِ آزادی اور تعمیرِ پاکستان

1۔ سمجھ رکھا ہے یہ تو نے کہ آزادی ہوئی حاصل

خیالِ خام ہے تیرا کہاں منزل کہاں ساحل

2۔ ہے کس کو دردِ ملت کا ذرا کچھ سوچ تو غافل

چراغِ ان عارضی خوشیوں سے خوش ہوتے نہیں عاقل

3۔ ارے غافل ابھی منجد ہار میں ہے قافلہ سارا

وہی طوفان وہی بادِ مخالف کا ہے پھٹکارا

4۔ تجھے لازم نہ تھا پیارے کہ یوں عشرت میں کھو جائے

دہانِ گرگ میں ہو قوم تو خوشیوں میں کھو جائے

5۔ شفقِ پُر کیف ہو کر قلبِ پڑمرہ کو گر مادے

وطن کا درد پہلو میں اٹھے اور دل کو گر مادے

142

6۔ چراغِ احساس کا دل میں جلے اور جوش پھیلا دے

ہمیں مائل بہ تجدید عمل کر دے اور روح کو تڑپا دے

7۔ کہاں لے جائیگا حرص و ہوا کا دیوتا تجھ کو

تو اپنے آپ کو قابو میں رکھ کیا ہو گیا تجھ کو

8۔ یہ پاکستان بڑی قربانیاں دیکر ملا تجھ کو

عطا حق نے کیا تھا یہ ترا خونِ بہا تجھ کو

9۔ تری فطرت میں ہونی چاہیے تعمیرِ خودداری

جہاں میں دینِ حق کی استواری کی طلبگاری

10۔ یتیموں کی غریبوں کی بیواؤں کی مددگاری

جوانانِ وطن کے دل میں پھونکو روحِ بیداری

11۔ ہمیشہ حبِ استقلالِ پاکستان رہے دل میں

حیاتِ جاوداں سمجھوں اگر مر جاؤں منزل میں



پیغام حق

1- آیا ہے مسلمان تیرے لئے دنیا میں پیامِ الا اللہ
پھر آج تیرے خالق نے تجھے بھیجا ہے پیامِ الا اللہ

2- دنیا کی غلامی چھوڑ بھی دے اور بن جا غلامِ الا اللہ
پینے کیلئے تو آیا ہے پی جھوم کے جامِ الا اللہ

3- ہے چشمہٴ حیاں ایک طرف اک سمت ہے جامِ الا اللہ
قانونِ جہاں کا ایک طرف اک سمت نظامِ الا اللہ

4- دنیا کے نظارے ایک طرف اک سمت ہے جامِ الا اللہ
اک طرف زمانے کی باتیں اک طرف کلامِ الا اللہ

5- دھن دان کا دھن کیا کہتا ہے مزدور کا تن کیا کہتا ہے
پوشاک تیری کیا کہتی ہے مردوں کا کفن کیا کہتا ہے

6۔ کیا کہتی ہے بستی غیروں کی اور تیرا وطن کیا کہتا ہے
اس راز کو کیا تو سمجھا ہے اور عقل تیری کیا کہتی ہے

7۔ یہ پھول یہ پتے یہ کلیاں یہ سارا چمن کیا کہتا ہے
میں تو یہ سمجھا ہوں کہ سبھی دیتے ہیں پیامِ الا اللہ

8۔ دولت کی نہ ہرگز خواہش ہے کیوں مانگوں خدا سے مال و زر
جانا ہے اک دن دنیا سے جاؤں گا میں کیا منہ لئے کر

9۔ ہو خاتمہ ایماں پر اللہ بس اتنی دعا ہے دل سے میری
جب جسم سے میرے جاں نکلے اور تن سے جدا ہو روح میری

10۔ کچھ اور نہیں ہے طلب مری بس ایک ہی خواہش دل میں ہے
ہوں سامنے میرے پیارے نبی ﷺ ہونٹوں پہ کلامِ الا اللہ

11- دشمن نے بجھانا چاہا تھا پھونکوں سے چراغِ وحدت کو
چاہا تھا مٹانا حربوں سے اللہ کے دینِ فطرت کو

12- چالوں سے بدلنا چاہتا تھا بے دین خدا کی رحمت کو
لعین کا حربہ چل نہ سکا منظور یہی تھا قدرت کو

13- سرشار نبی ﷺ کی الفت میں، بن دین نبی ﷺ کا پروانہ
گھر گھر میں چراغ پہنچاتا ہے پیغام نبی ﷺ کا الا اللہ



146 •

دروود و سلام

1- کتنا پیارا نام محمد ﷺ لاکھ درود و لاکھ سلام
ہے دل کا گہنا نام محمد ﷺ لاکھ درود و لاکھ سلام

2- اس نام سے دوزخ بجھتی ہے اس نام سے جنت ملتی ہے
اس نام سے دل کو ملے آرام لاکھ درود و لاکھ سلام

3- جب بھی نام محمد ﷺ لیں گے آپس میں لب دونوں ملیں گے
کتنا مبارک ہے یہ نام لاکھ درود و لاکھ سلام

4- اس نام میں بجد برکت ہے یہ باغِ جناں کی زینت ہے
یہ نام محبت کا ہے جام لاکھ درود و لاکھ سلام

5۔ اس نام میں راز اک پنہاں ہے ہر درد کا بیشک درماں ہے
آسان ہوں اس سے مشکل کام لاکھ درود و سلام

6۔ اس نام کی تعظیم کرنے والا مقام ولایت پانے والا
حافی بشر تھا اس کا نام لاکھ درود و لاکھ سلام

7۔ کیا ذکر کی اس کے رفعت ہے جو ذات سرا سر رحمت ہے
مختار ہیں رب کے خاص اور عام لاکھ درود و لاکھ سلام

8۔ قسمت سے مدینے گر پہنچوں ہے خواہش دل میں عرض کروں
روضے کی سنہری جالی تھام لاکھ درود و لاکھ سلام

9۔ ہے عشق نبی ﷺ کا جام زالا چراغ جو پی لے ہو متوالا
رب سچے کا ہے انعام لاکھ درود و لاکھ سلام



خطاب بہ خواتین

- 1- کیوں خرماں میں سنور کر ہے سر بازار تو
کیوں دکھاتی پھر رہی ہے جلوہ رخسار تو
- 2- کیوں اٹھا رکھا ہے اس رنگین چہرے سے نقاب
میری ہمشیرہ نہیں لوگوں سے کیوں تجھ کو حجاب
- 3- کس لئے رنگیں لباسوں میں تو رہتی ہے گن
چاک کیوں تو نے کیا ہے دسین حق کا پیرہن
- 4- سوٹ ساٹن کا تو کر کے کس لئے زیب بدن
شوخی رفتار کی اپنی دکھاتی ہے بھین
- 5- کس لئے شانوں پہ ہے زلفوں کو نکھرائے ہوئے
تیری پیشانی پہ ہیں کیوں اتنے تل آئے ہوئے
- 6- دیکھ کر تجھ کو دل حشر میں اٹھتی ہے کک
کس لئے عریاں کئے ہوئے ہے تو جوانی کی چمک

7- کوئی پیدا ہوئی ہے تیرے دل میں آرزو
کس لئے انگلش میں کرتی جارہی ہے گفتگو

8- کیوں ہوئی ہے تو اسیرِ منجہ حُص و ہوا
کیوں بھلائے اپنے دل سے تو نے احکامِ خدا

9- سینما میں تھیٹروں میں رقص کیوں کرتی ہے تو
جاہ و حُشمت مال و زر پر کس لئے مرتی ہے تو

10- حیف تجھ پر غیرت و عزت لٹا دیتی ہے تو
چند سَلَوں کے عوض عصمت لٹا دیتی ہے تو

11- شک نہیں کچھ اس زمانے میں تو اب ہستی تیری
رہ گئی ہے باعثِ رسوائی دینِ نبی ﷺ

12- آہ صد افسوس تجھ پر چل گیا سحرِ فرنگ
تو نے کیوں تہذیبِ یورپ کے کیے ہیں رنگ ڈھنگ

13- چھوڑ دے غیروں کے رنگ اور راہ چل اپنوں کے سنگ
سن چراغِ نقشبندی کی نصیحت اور لے لے مدنی رنگ

مشاہدات عالم

1۔ جتنے بھی ستم ہیں دنیا کے اس عشق میں سارے دیکھے ہیں
رفتار فلک کی دیکھی ہے انداز بھی پیارے دیکھے ہیں

2۔ کچھ روز یہاں جینے کے لئے ہر رنگ کے دھوکے کھائے ہیں
ہونٹوں کا تبسم دیکھا ہے آنکھوں کے اشارے دیکھے ہیں

3۔ یہ کون میری غرقابی کا ساحل سے تماشا کرتا ہے
طوفانِ بلا کی موجوں نے اٹھ اٹھ کے نظارے دیکھے ہیں

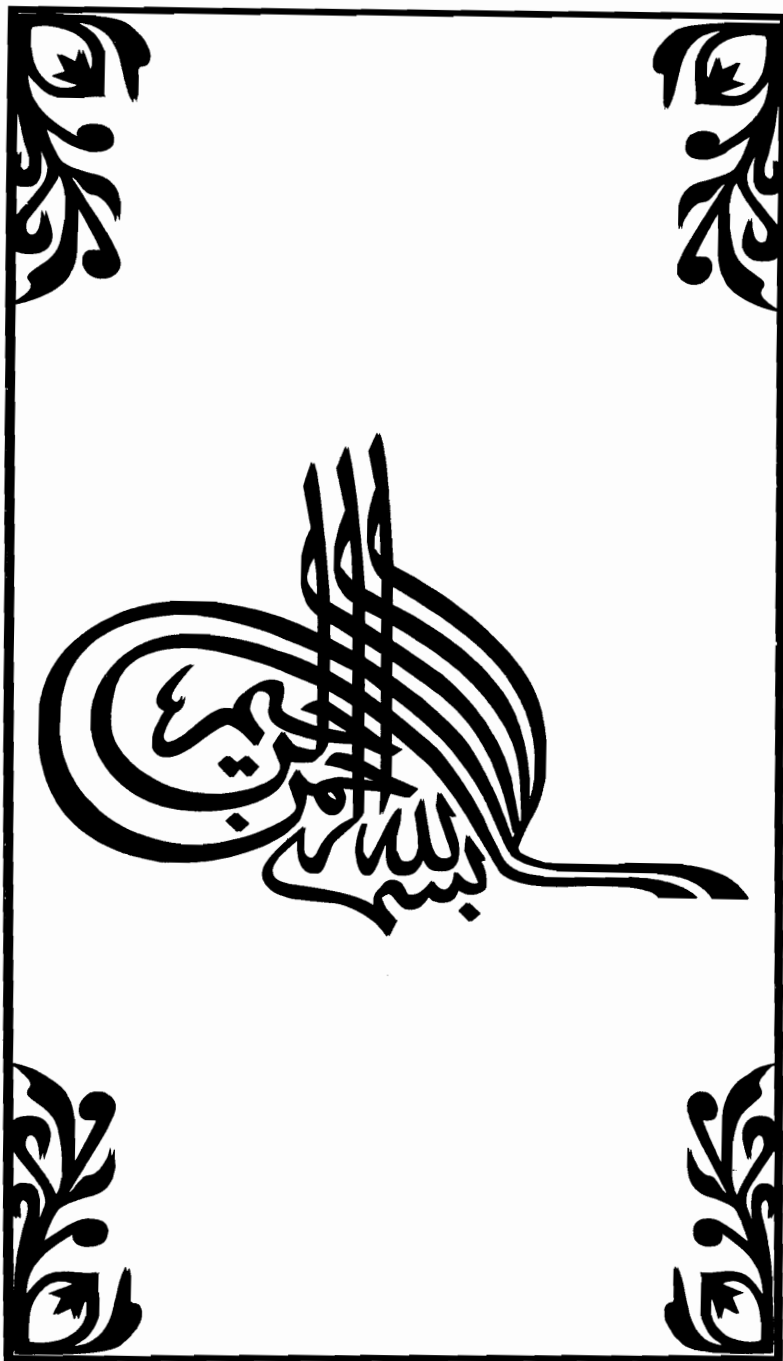
4۔ رہ رہ کے ستارے کانپے ہیں رہ رہ کے فضا میں لرزی ہیں
فرقت کی اندھیری راتوں میں ایسے بھی نظارے دیکھے ہیں

5۔ کیوں فکر کریں طوفانوں کا ساحل کا سہارا کیوں ڈھونڈیں
اک عمر ہماری کشتی نے بھرے ہوئے دھارے دیکھے ہیں

6۔ انسان جو سنتے آئے تھے شاید ہیں یہی اس دنیا میں
کل وادی الفت میں ہم نے کچھ درد کے مارے دیکھے ہیں

7۔ اس شام و سحر کی گردش کے سب رنگ چراغ نے دیکھے ہیں
چڑھا ہوا سورج دیکھا ہے مٹتے ہوئے تارے دیکھے ہیں

گزر تو جائے گی یوں بھی چراغ اُن کے بغیر
جو اُن کے ساتھ نہ گزرے وہ زندگی کیا ہے





حصہ دوم

راحیلِ شوق

تصنیفِ لطیف

رحمۃ اللہ علیہ
لختِ جگر قبلہ پیر سید چراغِ انبی شاہ صاحب

گیلانی۔ نقشبندی۔ جماعتی

قبلہ پیر سید زمر حسین شاہ صاحب

گیلانی۔ نقشبندی۔ جماعتی

سفرِ مدینہ

کلامِ قبلہ سیدِ محمد حسین شاہ صاحب گیلانی نقشبندی جماعتی

نعتِ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ

1- قافلے طیبہ کی جانب رواں ہیں

میرا بھی ہو جائے سفرِ مدینہ

ہوگی تمنا کب دل کی پوری

میرا بھی ہو جائے سفرِ مدینہ

2 - شہرِ مدینہ ہے کتنا پیارا

جس میں ہے جنت سے بڑھ کے نظارہ

اور خوب ہے محراب و منبر

میرا بھی ہو جائے سفرِ مدینہ

3 - گلیہ خضر کی ضیائیں مرجا

لو نچا اس کا خوب ہے مرتبہ

پر نور ہے ہر پتلا مدینہ

میرا بھی ہو جائے سفرِ مدینہ

153

4- مجھے تیرے جلوہوں کی حسرت ہے جاناں

تیری دید کا میں ہوں دیوانہ

تڑپاتی رہے دل کو تیری محبت

میرا بھی ہو جائے سفر مدینہ

5- ہر وقت ہو لب پہ درود و سلام

ہر وقت ہو لب پہ تیرا ہی نام

پھرنا رہوں میں تیری گلی میں

میرا بھی ہو جائے سفر مدینہ

6- رستوں میں میرے ہیں غم کے سائے

تیری یاد بھی مجھ کو دلائے

تیرے کرم سے ہوں رنج و غم دور

میرا بھی ہو جائے سفر مدینہ

7- اے میرے عرب علیہ السلام مہتابِ عمر علیہ السلام

مرشد کا صدقہ ہو چشمِ کرم

زمرّد کو دو اب الاولیٰ مدینہ

میرا بھی ہو جائے سفر مدینہ



154

منقبت بارگاہِ غوثِ اعظمؒ

(سخی دربار)

1- غوثِ اعظمؒ پر مجھے تو ناز ہے

غوثِ اعظمؒ کا سخی دربار ہے

2- میں عذابِ نار سے کیوں کر ڈروں

غوثِ اعظمؒ پر مجھے تو ناز ہے

3- میں فخر کیوں نہ کروں پھر غوث پر

میرے میراں کا بڑا ہی ساتھ ہے

4- ان کے در پہ جو بھی منگتا آیا ہے

جو بھی مانگا دل سے وہ ہی پایا ہے

5- تیرا نام میرے دل پر نقش ہے

تو میرا حامی و سلطان ہے

6- میں نہ گھبراؤں گا محشر میں زمرہ

مجھ سے عاصی کا تو پر سا غوثؒ ہے



نعت شریف

بارگاہ رسالت مآب ﷺ

1- میرے آقا ﷺ بلائیں گے میرے دلبر بلائیں گے
مجھ عاصی کو شاہا اپنے در پر بلائیں گے

2- قدموں میں تیرے سر رکھ کر موت کی ہے آرزو
عطا ہوگا شرف یہ مجھ کو شاہا بگڑی بنائیں گے

3- میرے محبوب ﷺ تیری یادوں نے بہت رلایا ہے
پلا دو وہ شربت دید ہم پیاس بجھائیں گے

4- دل کے زخم ہیں بھر پور اور غم ہیں بے شمار
میرے جانِ جاں ﷺ رحمت کا اب مرہم لگائیں گے

5- گھبراتا کیوں ہے دیوانے محشر کے ڈر سے تو
تو ہے غلامِ مدنی وہ کرم کمائیں گے

6- زمرّد مانگ ذرا تو اپنے دل کو لگا کے مانگ
منگتا ہے تو ان کا تجھے خالی نہ لوٹائیں گے

منقبت بارگاہ مرشد

(دیدار مرشد)

1- مرشد کا دیدار اور کیا کہنا

چین سکوں قرار اور کیا کہنا

2- مرشد کا چہرہ روشن ہے سورج سے

چاند سا ہے رخسار اور کیا کہنا

3- کر لے جو دیدار پیارے مرشد کا

اس کا بیڑا پار اور کیا کہنا

4- محشر میں یوں کہہ کے رب نے چھوڑ دیا

چل ہے تو سب مرشد اور کیا کہنا

5- عرس پہ آ کے مرشد کے قدموں میں ہم
لطف اٹھائیں گے جینے کا اور کیا کہنا

6- عشق سے جو ساتھی عرس پہ آتے ہیں
دامن مرادوں سے بھرتے ہیں اور کیا کہنا

7- قبر وحشر کا کھٹکا زمر نہ فکر اسے
تن من جو مرشد پہ وارے اور کیا کہنا



غزل

بارگاہ رسالت مآب ﷺ

- 1- میں اُن کا پیار دل میں بسائے بیٹھا ہوں
اور خود کو ان کا دیوانہ بنائے بیٹھا ہوں
- 2- مجھے تو آتی ہیں ہر پل انہیں کی یادیں
ان ﷺ کے فراق میں اکثر میں روتا رہتا ہوں
- 3- میں بھول سکتا نہیں آخر وہ منظر کیسے
اس میں پیارے کا دیدار جو پاتا ہوں
- 4- انہیں تو دیکھے ہوئے برسوں ہی بیت گئے
اب ہوگی دید مجھے اس آس پہ جیتا رہتا ہوں
- 5- بہے ہیں اشک میرے جب بھی درِ دالفت میں
کبھی نہ پائی ایسی لذت میں جو پاتا ہوں
- 6- کیا ہے جب سے عطا زمرّد کو اپنا پیار جاناں
قسم خدا کی بڑا لطف و سرور پاتا ہوں



منقبت بارگاہ مرشد

(التجا)

1- پڑا ہوں آپ کے قدموں میں آ کر

اب مجھے نہ اٹھانا مرشد میرے

عاصی ہوں مکینہ ہوں جیسا بھی ہوں

مجھے پھر بھی نبھانا مرشد میرے

2 - تیرا ایک اشارہ ہو جائے

میرا بگڑا کام بھی بن جائے

ذرا میری طرف بھی توجہ ہو

نظر دل پہ جمانا مرشد میرے

3 - قدرت کا اک کمال تم ہو

آئینہ بے مثال بھی تم ہو

اسلام کے افق پہ چمکتے ہو

میرا دل بھی چمکانا مرشد میرے

4۔ سدا مری نظر میں جلوے ہوں
یہ نگاہیں تمہیں بس نکلی ہوں
محبت دور کر کے دنیا کی
تم اپنی بساٹا مرشد میرے

5۔ بحر نبی ﷺ میں آئیں بحرِوں
ان کے عشق میں تڑپتا ہی رہوں
عشق ایسا عطا ہو زمرّد کو
رنگ مدنی چڑھاتا مرشد میرے



نعت رسول مقبول ﷺ

(استغاثہ)

1- یا ہمہ انبیاء التجا یہ ہم غریبوں کو در پہ بلانا
حسرتیں دل کی ساری نکالو ہم غریبوں کو در پہ بلانا

2- آپ ﷺ کے در پہ ہوگی جب آمد
مجھ کو ہوگی مسرت بے حد
میں کہانی سناؤں گا غم کی
ہم غریبوں کو در پہ بلانا

3- میں بحر عصیاں کے بھنور میں پھنسا ہوں
پر آپ ﷺ کے نام پر میں فدا ہوں
میرے آقا ﷺ ملے اب کنارا
میری نیا تمہیں پار لگانا

4۔ مجھ کو دنیا نے بہت ہے ستایا

جس کو چاہا ہوا ہے پرایا

دشمنوں کا ہوا تنگ گھیرا

آپ ﷺ کا در میرا ہے ٹھکانہ

5۔ میرے آقا ﷺ ہو تیری عنایت

اور ملے مجھ کو تیری شفاعت

جب وقت آئے جاں کنی کا

جلوہ اپنا مجھے تم دکھانا

6۔ تیرا ذکر میری ہے عبادت

میرا ایماں ہے تیری ہی الفت

تیری یادیں میری زندگی ہیں

تم سا دیکھا پہلے کبھی نا

163

7 - جب سے تیرا ملا جانا پیار
ٹوٹے دل کو ملا ہے قرار
تم پہ صدقے میری جانِ جاناں
میری آنکھوں میں بس تم سنا

8 - ہوئے پامال امیدوں کے گلشن
تمہیں پکاروں میں شاہِ زمن ﷺ
تیری چشمِ عنایت سے آقا ﷺ
سرسبز ہو مرا باغبانا

9 - آپ ﷺ نبیوں کے آقا ﷺ ہیں سردار
اور دونوں جہاں کے ہیں مختار
ہے زمرّد کی التجا یہ
راہِ سنت پہ ہم کو چلانا

10 - میں کروں کیسے تیری ثناء بیاں
مجھ میں ایسا سلیقہ ہے کہاں
یہ تیرا کرم ہے زمرہ پر
تیری محفل میں نعتیں سناتا



منقبت بارگاہِ مرشدہ

(نظرِ کرم)

1 - نظرِ کرم کرنا یا مرشدی

دور غم کرنا یا مرشدی

2 - زخمی دل ہے چوٹ لگی

زخموں کو بھرنا یا مرشدی

3 - دنیا کے غم ہمیں جینے نہ دیں

سہارا دینا یا مرشدی

4 - آنکھوں میں بس تیرے جلوے ہوں

تصور جمانا یا مرشدی

5 - شفقتوں کا سائباں دامن تیرا

ہم کو چھپانا یا مرشدی

6- عاصی ہوں میں خطا کار ہوں

مجھ کو نبھانا یا مرشدی

7- قدموں سے تیرے ہم دور ہوں

وہ لمحہ نہ لانا یا مرشدی

8- خدمتِ دیں کا ہو جذبہ عطا

ہمت بڑھانا یا مرشدی

9- منزلِ حق ہے زمرِ یہاں

رستہ دکھانا یا مرشدی



167

نعت بارگاہ رسالت مآب ﷺ

(آرزو)

- 1- درِ پاک پر میں آؤں ہو آرزو یہ پوری
چو کھٹ پہ سر جھکاؤں ہو آرزو یہ پوری
- 2- ہو خیال میں مدینہ تیرا شہر مدینہ ﷺ
تیری یاد میں ہی رہنا ہو آرزو یہ پوری
- 3- تیرا نہیں ہے ثانی مجھ سا نہیں ہے عاصی
میرے جرم بخشنا ہو آرزو یہ پوری
- 4- مجھے دشمنوں کا کیا ڈر ہیں آپ ﷺ میرے رہبر
تمہیں ساتھ بس نبھانا ہو آرزو یہ پوری
- 5- شاہا ﷺ اپنا مجھے غم دو اور چشم نم بھی دو
سکھلا دو اور تڑپنا ہو آرزو یہ پوری
- 6- تمنا زمرّد ہو پوری جاناں دور ہو یہ دوری
سبھی فاصلے مٹانا ہو آرزو یہ پوری



منقبت بارگاہ مرشد

(دید طیبہ)

1 - دید طیبہ کی مجھ کو دو مرشد

ازن طیبہ کی بھیک دو مرشد

2 - طوافِ کعبہ کروں میں تیرے پیچھے

شرف یہ مجھ کو دیدو مرشد

3 - سوئے طیبہ کو جو روتے ہیں

ان دیوانوں کو بھیک دو مرشد

4 - حال دل کا ہوا میرا بے حال

حالت اس کی سنوار دو مرشد

5 - جلوہ یار میں تو تڑپتے ہیں نین

دید ان کی کرا دو مرشد

6 - دور غم سارے کر دو زمرّد کے

غم مدینے کا اس کو دو مرشد

169

نعت بارگاہ رسالت مآب ﷺ (آمد مصطفیٰ ﷺ)

1 - کتنا سوہنا نبیؐ وہ ہے آیا
جس کا عالم میں نور ہے چھایا

2 - کتنی پیاری ہیں ان کی زلفیں
نور کی جس میں خوب ہیں کرنیں
حسن آپ ﷺ سا کسی میں نہ پایا

3- تیری آمد پہ خوش ہوئے دو جہاں
تیرا چرچا ہے ہر سو کون و مکاں
دیکھو امت کا وہ غمخوار آیا

4 - غم زدوں کا سہارا تم ہو
بے سہاروں کا آسرا تم ہو
کوئی ہمدرد نہ آپ ﷺ سا آیا

5- تختِ شاہی نہ دے فقط دیدے
اپنے در کی فقیری دیدے
سگ تیرا یہ تمنا لے آیا

6- جو سوالی ہے در پر آیا
جھولیاں اپنی بھر کے لایا
کوئی بھی بے مراد نہ آیا

7- اپنے زمرہ پر ہو چشمِ کرم
دے دو غم اپنا یا شاہِ ام
تیرا منگتا یہ عرض لے آیا



نعت بارگاہ رسالت مآب ﷺ

﴿التجاء﴾

1 - غم کے ماروں پر کرم سرکار ﷺ ہو

دل نگاروں پر کرم سرکار ﷺ ہو

2 - غم زدوں کی مشکلیں سب دور ہوں

صدقہ مرشد کا میری سرکار ﷺ ہو

3 - آپ ﷺ کی اک نظر سے سب کچھ بنے

اس طرف بھی پھیرا اب سرکار ﷺ ہو

4 - ہم گناہوں میں ہیں آقا ﷺ ڈوبے ہوئے

آپ ﷺ کی شفقت سے بیڑا پار ہو

5 - زیست کے ڈکھ دور ہوں راحت ملے
بے چین دل کو یا شاہد ﷺ قرار ہو

6 - سوزِ الفت دے ہمیں اور دردِ دل
دردِ عصیاں کی دوا سر کا ﷺ ہو

7 - یاد ان ﷺ کی رات دن تڑپاتی ہے
بس عطا مجھ کو ان ﷺ کا پیار ہو

8 - ان ﷺ کی نسبت میں کئے عمرِ زمرّد
اغیار کی اُلفت سے دل بیزار ہو



فرقت ماہ رمضان

1- ماہِ رمضان سے تو اب اپنی جدائی ہو رہی
رب کے مہماں سے تو اب اپنی جدائی ہو رہی

2- ہائے! رمضان کی تو ہم نے کی نہ کوئی بھی قدر
اس کی فرقت میں تو ہر آنکھ نم ہو رہی

3- ماہِ رمضان سے تو رخصت کی گھڑی اب آگئی
دل تو بیٹھا جا رہا ہے آنکھ نم ہو رہی

4- تیرے آنے سے تو ذوق دیں تھا اپنا بڑھا
اب سوا آنسوؤں کے اپنی نہ کچھ ہو رہی

5- اپنی یادیں چھوڑ کر انہوں سے یہ تو جا رہا ہے
اگلا سال ہو عطا یہ دعا اب ہو رہی

6- واسطہ ماہ رمضان کا تجھے اللہ میرے
دیکھے مدفن مدینے میں دعا یہ ہو رہی

7- بعد رمضان عید اللہ کرتا ہے تو ہم کو عطا
غم مدینے کا دو عیدی میں دعا یہ ہو رہی

8- کر دے طیبہ میں عطا زمرہ کو رمضان اب کی بار
اپنے دل سے اے خدا یہ دعا اب ہو رہی



مرشد کا پیار

1- مرشد کے پیار میں جاں میری نثار ہے
ہر دولت قربان ہے جاں میری نثار ہے

2- مرشد کا جو پیار ہے جیون کا سنگھار ہے
ہر دولت قربان ہے جاں میری نثار ہے

3- در بدر کی ٹھوکروں سے بچا پیرا میرے
تیرے قدموں میں رہوں یہ میری تکرار ہے

4- غم زمانے کے ہیں ایسے چین اک پل بھی نہیں
دل کو راحت جو ہے دیتا تیرا ہی دیدار ہے

5- سکون نہیں ملتا کہیں بھی دل بڑا بے چین ہے
درد مندوں کی دوا تیرا ہی دربار ہے

6۔ دل کا ویرانہ سجا عاشق بنا دے طیبہ کا
یاد میں ان کی رہوں رب کا جو دلدار ہے

7۔ مرشد میر اسب سے نرالا ان پہ فدا میر اتن من سارا
منزلیں روشن ہیں جن سے وہ قافلہ سالار ہے

8۔ ٹھنڈی آنکھیں ہوتی ہیں زمر دان کی دید سے
چاند سا مکھڑا ہے جن کا وہ میری سرکار ہے



نعت

(فریاد بارگاہ رسالت ماب ﷺ)

- 1 میرے آقا ﷺ یا نبی ﷺ فریاد ہے
میرے مولا یا نبی ﷺ فریاد ہے
- 2 اک نگاہِ لطف ہو ہم پر ابھی
میرے مولا یا نبی ﷺ فریاد ہے
- 3 اشک آنکھوں سے ہیں بہتے روز و شب
غم زدہ ہے جاں میری فریاد ہے
- 4 بیڑا تباہی کی طرف ہے اب جا رہا
آکر بچا لو یا نبی ﷺ فریاد ہے
- 5 درد دل کا ہے چھپا ارمانوں میں
حسرتیں بر آئیں سبھی فریاد ہے

6 کیا کمی ہے شہا تیرے دربار میں
بھر دو جھولی یہ میری فریاد ہے

7 میں بھی ہوں تیرے در کا ادنیٰ گدا
دے دو دولت عشق کی فریاد ہے

8 واسطہ مرشد کا میرے یا شہا
دور نہ کرنا کبھی فریاد ہے

9 آپ کے جلووں سے روشن ہے جہاں
میرے گھر کر روشنی فریاد ہے

10 چھوٹ جائیں عادتیں بد نیک ہوں
قلبِ زمرد کی یہی فریاد ہے

11 قلبِ زمرد کی یہی ہے آرزو
ذکرِ نبی ﷺ ہو ہر گھڑی فریاد ہے



منقبت دربار گاہِ غوثِ اعظمؒ (فریاد بار گاہِ غوثِ اعظمؒ)

1 غوثِ اعظمؒ دستگیر، غوثِ الوریؒ فریادہ ہے
پیر ہو پیروں کے پیر، غوثِ الوریؒ فریاد ہے

2 بن کے تیرے در کے منگتے آئے محفل میں تیری
بھرد و جھولی منکوں کی، غوثِ الوریؒ فریاد ہے

3 نام لے لے کر تیرا جیتے ہیں ہم تیرے فقیر
کردو اک نظرِ کرم غوثِ الوریؒ فریاد ہے

4 نفس و شیطان ہو گئے غالب بچا غوثِ الوریؒ
پھنس گئی جاں لے بچا، غوثِ الوریؒ فریاد ہے

5 دور کر دو غم سبھی اور حل مسائل سب میرے
ناخدا ہو المدد، غوثِ الوریؒ فریاد ہے

6 اولیا کی گردنیں ہیں خم تیرے زیرِ قدم
مرتبہ اونچا تیرا غوث الوریؒ فریاد ہے

7 اپنی الفت کا پلا دے جام میرے ساقیا
مست و بے خود بھی بنا، غوث الوریؒ فریاد ہے

8 تصویرِ مرشد کی رہے ہر دم زمرِ آنکھوں میں
کرد و آنکھیں نورِ نور، غوث الوریؒ فریاد ہے



منقبت

(فریاد بارگاہِ مرشد)

1 دل غم زدہ کی ہے فریاد مرشد
کرم کی نظر کی ہے فریاد مرشد

2 جائیں کہاں لے کے اشکوں کے دھارے
کرم کی نظر کی ہے فریاد مرشد

3 زمانے کے ہیں غم ہمیں بے شمار
کرو دور غم سبھی ہے فریاد مرشد

4 تیری اک توجہ جو ہو جائے ہم پر
بنے کام سب ہی ہے فریاد مرشد

5 ہمیں اپنے قدموں میں رکھنا سدا تم
نہ کرنا جدا کبھی ہے فریاد مرشد

6 یہ تن من میرا سب ہے ان کی امانت
فدا تم پہ جاں میری ہے فریاد مرشد

7 شمار نہیں میرے عصیاں کا ممکن
بچانا تم ہی ہے فریاد مرشد

8 زمرہ کی دولت ہے نسبت تمہاری
بنے بات میری ہے فریاد مرشد



منقبت

(محبت در مرشد)

1 مجھ کو مرشد سے ہے پیارا ان کے در پہ آؤنگا
کرنے مرشد کا دیدار ان کے در پہ آؤں گا

2 کتنا پیارا چہرہ ہے اور کتنا حسیں رخسار
کرنے مرشد کا دیدار ان کے در پہ آؤنگا

3 جو بھی آیا ان کے در پہ خالی نہ لوٹا
بھرنے دامن میں اے یار ان کے در پہ آؤنگا

4 ان کے در کا ہو کے دیوانہ تو کیوں گہرائے
یہ کر دیں گے بیڑا پار ان کے در پہ آؤنگا

5 نہ تو گہرا بس کہتا جا مرشد مرشد کرتا جا
سن لیں گے یہ دل کی پکار ان کے در پہ آؤنگا

6 رنج و غم کے مارے ہیں ہم کر دو کرم سرکار
لے کے اشکوں کے میں ہار ان کے در پہ آؤنگا

7 پیار سے پیارا سب سے پیارا پیارا پیر میرا
ان پہ تن من میرا نثار ان کے در پہ آؤنگا

8 تکتا رہوں میں ان کو زمر دیہ ہی تمنا ہے
جب جب دیکھوں پاؤں قرار ان کے در پہ آؤنگا



185

نعت

(پیارے نبی ﷺ کی آمد)

1 آمد ہے پیارے نبی ﷺ کی محفل سبائیں گے
راہ میں اُن کی یارو پلکیں بچائیں گے

2 ہم تو ہیں اُن کے دیوانے گائیں گے اُن کے ترانے
جلنے والے تو دیکھو جلتے ہی جائیں گے

3 فرماں خدا کا پیارا ذکر تیرا ہے میرا
چمچ ہے ہر سو تیرا نعتیں سنائیں گے

4 رنج و غم کے ہم مارے دنیا کے ہم ستائے
تیری رحمت سے اپنے دن بھی پھر جائیں گے

186

5 عرش سے فرش تک حکومت ہے یہ تیری
آئے ہیں رحمت بن کر بگڑی بنائیں گے

6 بلالو در پہ اپنے منگتے ہیں تیرے تڑپتے
صدقہ مرشد کا میرے آقا ﷺ نبھائیں گے

7 پیارے کی زلفیں پیاری اُن پہ ہے جان واری
یاد ہے اُن کی آئی وہ بھی تو آئیں گے

8 اُن پہ ہے جان واری زمرّد تیری ساری
یاد ہے اُن کی آئی وہ بھی تو آئیں گے

9 اُن کی آمد سے زمرّد مہک اُٹھی ہے فضا خوب
نور پھیلا ہے ہر سو آقا ﷺ اب آئیں گے



187

منقبت

(حاضری درِ مرشد)

1 درِ مرشد تے آؤندے رواں گے
مراداں دلاں دیاں پاؤندے رواں گے

2 جدوں تک سانواں چلدیاں نیں
دھڑکیاں دل دیاں دھڑکناں نیں
درِ مرشد تے آؤندے رواں گے

3 جہڑے رکھدے نیں محبتاں تیری
اُونہاں دی قسمت ہوندی ہری
اپنے بھاگ جگاؤندے رواں گے

4 درِ تے آئے نیں دکھیا رے
دنیا دے زخماں دے مارے
قداں وچ تیرے بہندے رواں گے

5 اکھیاں وچ توں وسدا اے
ہر جاتے توں رہندا اے
تک تک کے تینوں جیوندے رواں گے

6 نسبت ساڈی پیاری پیاری
رب دا کرم سارے نہیں چراغی
چراغ" دا ناں اسی لیندے رواں گے

7 دنیا گُج وی کہندی روے
پروا کسی دی نہ سا نوں ہووے
چراغ" دا ناں اسی لیندے رواں گے

8 زمرّد دا توں دلبر اے
ہر ویلے تیرا ذکر اے
تیریاں گلاں کر دے رواں گے

9 ناں لے لے کے سوہنے مرشد دا
زمرّد ساڈا تے کم چلدا
صدقہ سوہنے دا کھاندے رواں گے



دیگر کتب

- 1- سچی لکھن۔ از قلم قبلہ پیر سید چراغ النبی شاہ صاحب گیلانی۔ جماعتی نقشبندی
(دو ایڈیشن)
- 2- راحیل شوق۔ مجموعہ کلام قبلہ پیر سید چراغ النبی شاہ صاحب گیلانی۔ نقشبندی
(تیسرا ایڈیشن)
- 3- کرامات چراغ اولیاء۔ ایمان افروز واقعات۔
(پہلا ایڈیشن)
- 4- نبی اکرم ﷺ کا چراغ علامہ اقبال کے اشعار میں (از قلم: میجر ہدایت اللہ صاحب)
- 5- اچھی زندگی۔ قبلہ پیر سید زمر حسین شاہ صاحب گیلانی جماعتی۔ نقشبندی
(پہلا ایڈیشن)
- 6- طریقت اور حسن اعتقاد مصنف پیر سید زمر حسین شاہ صاحب
گیلانی۔ جماعتی نقشبندی
(پہلا ایڈیشن)
- 7- مولانا رومؒ کے جواہرے پارے (مصنف: میجر ہدایت اللہ)
نقشبندی جماعتی چراغی
- 8- اللہ والوں کے تصرفات (مصنف: قبلہ پیر سید زمر حسین شاہ صاحب گیلانی)
نقشبندی جماعتی
(پہلا ایڈیشن)

قبلہ پیر سید زمر حسین شاہ صاحب گیلانی نقشبندی جماعتی

کے مختلف موضوعات پر بیانات جن میں

- 1- سخاوت مصطفیٰ ﷺ
 - 2- عظمت مصطفیٰ ﷺ
 - 3- اولیاء اللہ سے محبت کی برکتیں
 - 4- اولیاء اللہ کی تلاش
 - 5- رجب المرجب کے فضائل
 - 6- معاف کرنے کی فضیلت
 - 7- دعا کی فضیلت
 - 8- غفلت و دیگر بیانات اور سلسلہ نقشبندیہ
- چراغیہ سے شائع ہونے والی کتب و رسالہ جات مندرجہ ذیل جگہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

- 1- دربار عالیہ پیر سید چراغ النبی شاہ صاحب گیلانی نقشبندی جماعتی
چاندنی چوک کھروڑ پکا شریف ضلع لودھراں
0608-342782, 0608-608912
- 2- آستانہ عالیہ چراغیہ نقشبندیہ
9/w طارق بن زیاد کالونی ساہیوال
040-4465753
- 3- جامعہ چراغیہ زمر دیہ نقشبندیہ
ماڈل کالونی (جہاز گرواڈ) ساہیوال
040-4554753

نوٹ۔ کوئی صاحب قبلہ پیر سید زمر حسین شاہ صاحب گیلانی۔ نقشبندی۔ جماعتی کی تحریری

اجازت کے بغیر کتاب یا رسالہ، مضمون وغیرہ شائع نہ کرے۔

191

سالانہ عرس مبارک

حضرت قبلہ پیر سید نذیر حسین شاہ صاحبؒ گیلانی نقشبندی جماعتی

چراغ اولیا۔ امام اولیاء حضرت قبلہ پیر سید چراغ النبی شاہ صاحبؒ گیلانی نقشبندی
جماعتی کا سالانہ عرس مبارک ہر سال ۲۶-۲۷ نومبر کو دربار عالیہ چراغیہ وارڈ
نمبر ۱۴ نزد چاندنی چوک کھروڑ پکا شریف صاحبزادہ حضرت قبلہ پیر سید زمر حسین شاہ
صاحب گیلانی۔ نقشبندی جماعتی کی زیر صدارت منعقد ہوتا ہے۔

دیگر محافل

گیارہویں شریف کا ختم

ہر ماہ چاندنی دس تاریخ کو گیارہویں شریف کا ختم آستانہ عالیہ نقشبندیہ جماعتیہ نذیریہ
چراغیہ 9/w گلی نمبر 1 طارق بن زیاد کالونی ساہیوال (صاحبزادہ حضرت قبلہ پیر
سید زمر حسین شاہ گیلانی نقشبندی جماعتی کی زیر صدارت منعقد ہوتا ہے

بڑی گیارھویں شریف کا ختم

ہر سال بڑی گیارھویں شریف کا ختم جامعہ چراغیہ زمریہ نقشبندیہ جہاز گراؤنڈ ساہیوال میں پیرسید زمرہ حسین شاہ گیلانی، نقشبندی جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوتا ہے اور ساتھ ہی حافظ۔ حافظہ و ناظرہ بچوں اور بچیوں کی دستار بندی و دوپٹہ پوشی ہوتی ہے۔

سالانہ محفل ۱۲ ربیع النور شریف

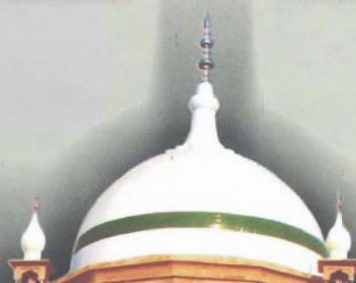
ہر سال محفل ربیع النور شریف ۱۲ ربیع الاول کو آستانہ عالیہ چراغیہ نقشبندیہ ساہیوال منعقد ہوتی ہے۔

ختم خواجگان

ہر جمعہ المبارک کو ختم خواجگان نقشبندیہ آستانہ عالیہ چراغیہ نقشبندیہ ساہیوال میں بعد نماز مغرب منعقد ہوتا ہے۔ دعوت عام ہے۔

نوٹ: تمام محافل میں لنگر عام کا انتظام ہوتا ہے۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَأَخَوْنَ عَلَيْهِمْ وَأَهْمُكُمْ يُؤْمِنُونَ

E-mail: zammurd92@yahoo.com, zammurd786@charaghia.com
Website: charaghia.com